لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ

لوہیا نامہ

URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

R.N.I. No.: UPURD 2013 48815 Vol. No. 12, Issue No. 279 Thursday 09 January, 2025 Price: 1 - Pages:4 Morning Edition

جلد نمبر (۱۲) شمارہ نمبر (۲۷۹) ۰۹ جنوری ۲۰۲۵ء بروز جمعرات قیمت: ایک روپیہ (صفحات: ۴)

وَن نیشن، وَن الیکشن: جے پی سی کی پہلی میٹنگ

18 ہزار صفحات کا پریزنٹیشن، اپوزیشن نے پوچھے چند سوالات

نئی دہلی (ایجنسی): 'وَن نیشن، وَن الیکشن' یعنی ایک ملک، ایک انتخاب کا راستہ ہموار کرنے کے لیے تشکیل جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی (جے پی سی) کی آج پہلی میٹنگ دہلی میں ہوئی۔ مرکزی حکومت نے پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس کے دوران پورے ملک میں ایک ساتھ انتخاب کرانے کے لیے 'وَن نیشن، وَن الیکشن' کی تجویز رکھی تھی۔ اس پر تبادلہ خیال کے لیے 39 رکنی جے پی سی تشکیل دی گئی تھی، جس کی پہلی میٹنگ میں اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ کی طرف سے کچھ اہم سوالات سامنے رکھے گئے۔

جے پی سی کی پہلی میٹنگ میں 37 اراکین پارلیمنٹ موجود رہے۔ ایل جے پی رکن پارلیمنٹ شامبھوی چودھری اور بی جے پی رکن پارلیمنٹ سی ایم رمیش اس میٹنگ میں ذاتی وجوہات کی بنیاد پر شریک نہیں ہوئے۔ ان دونوں نے ہی اپنی غیر موجودگی کی اطلاع پہلے ہی کمیٹی چیئرمین کو دے دی تھی۔ 39 رکنی اس کمیٹی کی صدارت بی جے پی رکن پارلیمنٹ پی پی چودھری کو سونپی گئی ہے اور آج ہوئی میٹنگ ان کی قیادت میں ہی ہوئی۔ میٹنگ میں وزارت قانون نے تقریباً 18 ہزار صفحات پر مشتمل پریزنٹیشن دیا جس میں تفصیل سے سبھی نکات کی وضاحت کی گئی تھی۔

میڈیا رپورٹس کے مطابق میٹنگ کے پہلے دن 'وَن نیشن، وَن الیکشن' سے متعلق بل کے التزامات کو کمیٹی اراکین کے سامنے رکھا گیا۔ ساتھ ہی اس کے التزامات سے متعلق مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال بھی ہوا۔ میٹنگ میں بل کی حمایت میں اس کی ضرورت اور قبل میں دی گئی مختلف سفارشات کو بھی کمیٹی کے سامنے رکھا گیا۔ وزارت قانون کے ذریعہ 18 صفحات کا پریزنٹیشن دیے جانے کے بعد پہلے بی جے پی اور پھر اپوزیشن پارٹیوں (کانگریس، سماجوادی پارٹی، ترنمول کانگریس وغیرہ) کے لیڈران نے ایک ایک کر اپنی بات سامنے رکھی۔

جے پی سی میں شامل کانگریس رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی نے میٹنگ کے دوران ایک اہم سوال یہ پوچھا کہ 'وَن نیشن، وَن الیکشن' کے تعلق سے حکومت کی جو یہ دلیل ہے کہ اس سے انتخابات میں خرچ کم ہوگا، اس کی کیا تفصیل ہے؟ کیسے آپ کہہ سکتے ہیں کہ خرچ کم ہوگا؟ اس کے جواب میں بی جے پی نے کہا کہ الگ الگ وقت پر الگ الگ ریاستوں میں انتخاب ہونے سے خرچ بے تحاشہ ہوتا ہے، ساتھ ہی ترقی کی رفتار میں رخنہ بھی پیدا ہوتا ہے۔ اس دوران ترنمول کانگریس کے رکن پارلیمنٹ کلیان بنرجی نے بھی ایک اہم سوال یہ داغ دیا کہ خرچ کم کرنا ضروری ہے یا لوگوں کے جمہوری حقوق کی حفاظت کرنا اہم ہے؟ سماجوادی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ دھرمیندر یادو نے تو اس بل کی مخالفت کرتے ہوئے یہاں تک کہہ دیا کہ یہ بل مرکزی حکومت کی طرف سے علاقائی پارٹیوں کو ختم کرنے کی سازش ہے۔ کانگریس رکن پارلیمنٹ منیش تیواری اور مکل واسنک نے بھی اس بل کی مخالفت کرتے ہوئے اسے آئین کے بنیادی ڈھانچہ کے خلاف بتایا۔

ایک طرف اپوزیشن پارٹیوں کے اراکین پارلیمنٹ نے جہاں جے پی کی پہلی میٹنگ میں 'وَن نیشن، وَن الیکشن' کے خلاف آواز بلند کی اور اس کے لیے پیش کردہ بلوں کی مخالفت کی، وہیں دوسری طرف بی جے پی اراکین پارلیمنٹ نے اس کی حمایت میں اپنی بات رکھی۔ آج پہلی ہی میٹنگ میں برسراقتدار اور حزب اختلاف طبقہ کے اراکین پارلیمنٹ نے اپنا اپنا رخ ظاہر کر دیا ہے، جس سے آئندہ کی میٹنگوں میں خوب ہنگامہ ہونے کے آثار دکھائی دے رہے ہیں۔

سنبھل مسجد تنازعہ: الہ آباد ہائی کورٹ نے ضلع کورٹ میں چل رہے مقدمہ پر لگائی روک

سبھی فریقین سے جواب طلب، جواب داخل کرنے کیلئے 4 ہفتے کا وقت، فریقین کے جواب پر مسجد کمیٹی کو 2 ہفتے میں اپنا ردعمل داخل کرنا ہوگا

لکھنؤ (ایجنسی): سنبھل مسجد تنازعہ سے متعلق ضلع کورٹ میں چل رہے مقدمہ کی سماعت پر الہ آباد ہائی کورٹ نے آج روک لگا دی۔ سنبھل کی شاہی جامع مسجد کی انتظامیہ کمیٹی کی طرف سے داخل عرضی پر سماعت کرتے ہوئے الہ آباد ہائی کورٹ نے یہ فیصلہ سنایا۔ ڈسٹرکٹ کورٹ میں سماعت پر روک 25 فروری تک کے لیے لگائی گئی ہے۔ ساتھ ہی ہائی کورٹ نے سبھی فریقین سے جواب داخل کرنے کو کہا ہے اور اس کے لیے 4 ہفتے کا وقت دیا ہے۔ فریقین کے جواب پر مسجد کمیٹی کو 2 ہفتے میں اپنا ریجوائنڈر یعنی ردعمل داخل کرنا ہوگا۔

الہ آباد ہائی کورٹ کے ذریعہ ضلع کورٹ میں چل رہے مقدمہ کی سماعت پر روک سے مسلم فریق کو فوری راحت مل گئی ہے۔ 8 جنوری کو ہائی کورٹ میں جسٹس روہت رنجن اگروال کی سنگل بنچ میں معاملے کی سماعت ہوئی تھی۔ شاہی جامع مسجد کی انتظامیہ کمیٹی کی طرف سے داخل عرضی پر سماعت کے بعد ہائی کورٹ نے اس معاملے میں 25 فروری کو پھر سماعت کرنے کی بات کہی۔ 25 فروری کو تازہ کیس کے طور پر اس معاملے میں سماعت ہوگی۔

واضح رہے کہ سنبھل کی ضلع عدالت میں 19 نومبر 2024 کو ہری شنکر جین اور دیگر کی طرف سے مقدمہ داخل کیا گیا تھا۔ اس مقدمہ میں بتایا گیا تھا کہ قبل میں شاہی جامع مسجد کی جگہ پر مندر تھا۔ اس مقدمہ کی سماعت کرتے ہوئے ضلع عدالت نے سروے کا حکم دیا تھا۔ 24 نومبر کو دوسرے دن سروے ہونے پر سنبھل میں تشدد ہوا تھا۔ دونوں فریقین کے لوگ آمنے سامنے آ گئے تھے اور حالات بد سے بدتر ہو گئے۔ لوگوں میں افراتفری مچی اور حالات اس قدر خراب ہوئے کہ 4 لوگوں کی موت واقع ہوگئی تھی۔ اس معاملے میں گزشتہ سال 29 نومبر کو سپریم کورٹ نے ایک حکم صادر کیا تھا اور ذیلی عدالت کے ذریعہ جاری ہدایت پر روک لگا دی تھی۔ عدالت عظمیٰ نے اس وقت مسجد کمیٹی سے کہا تھا کہ وہ ذیلی عدالت کے فیصلے کے خلاف ہائی کورٹ میں اپیل داخل کر سکتے ہیں۔ ساتھ ہی اس نے یہ بھی کہا تھا کہ جب تک معاملہ ہائی کورٹ میں رہے گا تب تک ذیلی عدالت اس کیس میں کوئی کارروائی نہ کرے۔ حالانکہ سپریم کورٹ نے ایڈووکیٹ کمیشن کو اپنی سروے رپورٹ سیل بند لفافے میں جمع کرنے کی اجازت دے دی تھی۔ اب ہائی کورٹ نے بھی ضلع کورٹ میں چل رہے مقدمہ کی سماعت پر روک لگا دی ہے۔

'آر ٹی آئی کو ختم کرنے کی ہو رہی سازش'، کانگریس نے مودی حکومت پر عائد کیا سنگین الزام

کانگریس نے اقتصادی ترقی میں گراوٹ پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے آئندہ بجٹ میں غرباء کیلئے مالی امداد، منریگا کے تحت زیادہ اجرت اور ایم ایس پی میں اضافہ جیسے اقدامات کا کیا مطالبہ

نئی دہلی (ایجنسی): کانگریس نے آر ٹی آئی (رائٹ ٹو انفارمیشن) یعنی اطلاعات کے حقوق معاملے پر آج مودی حکومت کو کٹہرے میں کھڑا کر دیا۔ کانگریس نے سنگین الزام عائد کیا ہے کہ منصوبہ بند سازش کے تحت آر ٹی آئی کو ختم کیا جا رہا ہے۔ اس معاملے میں کانگریس نے سپریم کورٹ کی کچھ ہدایات کا بھی حوالہ دیا ہے اور کہا ہے کہ انفارمیشن کمیشن میں منظور شدہ عہدے خالی پڑے ہیں جنھیں بھرنا ضروری ہے۔ کانگریس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اس سلسلے میں کچھ اہم حقائق سامنے رکھے ہیں۔ کانگریس نے اپنے پوسٹ میں لکھا ہے کہ ''کانگریس کی حکومت نے عوام کو 'اطلاعات کے حقوق' (آر ٹی آئی) دیا، جس سے لوگ کسی بھی منصوبہ، کسی بھی سرکاری کام کی جانکاری حاصل کر سکیں اور نظام میں شفافیت قائم ہو۔ اب اطلاعات کے حقوق کو ہی ختم کرنے کی سازش کی جا رہی ہے۔ اس کے تحت انفارمیشن کمیشن میں بھرتیاں نہیں کی جا رہی ہیں۔''

کانگریس نے اس پوسٹ میں سپریم کورٹ کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ''سپریم کورٹ نے اس پر (انفارمیشن کمیشن میں بھرتیاں نہ ہونے پر) ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے کہا 'انفارمیشن کمیشن میں جو بھی منظور شدہ عہدے ہیں، انھیں بھرا جانا ضروری ہے۔ اگر کسی ادارہ کو چلانے کے لیے لوگ ہی نہیں ہیں تو اسے بنانے کا کیا فائدہ؟'' بعد ازاں کانگریس نے لکھا کہ ''صاف ہے، منصوبہ بند طریقے سے آر ٹی آئی کو ختم کرنے کی سازش ہو رہی ہے۔ ایسا اس لیے کہ کوئی بھی جانکاری دینا نہیں چاہتا ہے، کیونکہ جانکاریاں شفافیت کو قائم کرتی ہیں اور ذمہ داری طے کرتی ہیں۔'' پارٹی مزید لکھتی ہے کہ ''آر ٹی آئی قانون کو بچانے کے لیے ضروری قدم اٹھانے کی ضرورت ہے، انفارمیشن کمیشنوں میں خالی پڑے عہدوں کو بھرنے کی ضرورت ہے۔''

دوسری جانب کانگریس نے ملک میں اقتصادی ترقی کی رفتار میں کمی پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے بدھ کے روز کہا کہ آئندہ ماہ پیش کیے جانے والے بجٹ سے قبل معیشت کی حالت مایوس کن ہے۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے کہا کہ معیشت کے مختلف شعبے متوقع رفتار سے ترقی نہیں کر رہے ہیں اور ترقی میں اہم کردار ادا کرنے والے صنعتی شعبے میں بھی مطلوبہ اضافہ نہیں ہو رہا ہے۔ جے رام رمیش نے بیان دیتے ہوئے کہا، ''مرکزی حکومت کے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق مالی سال 2025 میں جی ڈی پی کی ترقی کی شرح 4.6 فیصد رہنے کا تخمینہ ہے، جو گزشتہ چار برسوں میں سب سے کم ہے۔ یہ 2024 میں 8.2 فیصد کی ترقی کے مقابلے میں واضح کمی ہے اور ریزرو بینک کے حالیہ 6.6 فیصد کے اندازے سے بھی کم ہے، جو پہلے 7.2 فیصد کا تھا۔''

کانگریس لیڈر نے دعویٰ کیا کہ ہندوستانی معیشت ایک نچلے درجے پر پہنچ چکی ہے اور حکومت اب معیشت میں گراوٹ کی حقیقت کو نظر انداز نہیں کر سکتی۔ انہوں نے کہا کہ مجموعی کھپت میں جمود پیدا ہو چکا ہے، جس کی وجہ سے معیشت کی ترقی متاثر ہوئی ہے اور نجی شعبہ سرمایہ کاری میں دلچسپی نہیں لے رہا ہے۔ جے رام رمیش نے مزید کہا کہ مالی سال 2024-2025 میں 11.11 لاکھ کروڑ روپے کے سرمائے کے اخراجات کا وعدہ کیا گیا تھا، لیکن نومبر تک صرف 13.5 لاکھ کروڑ خرچ کیے گئے، جو پچھلے سال کے مقابلے میں 12 فیصد کم ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ زیادہ تر ماہرین یہ مانتے ہیں کہ حکومت مالی سال کے اختتام تک یہ ہدف پورا کرنے میں ناکام رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ گھریلو بچت میں بھی کمی واقع ہوئی ہے اور کووڈ- 19 کے دوران اپنائی گئی پالیسیوں کی ناکامیوں کا اثر عام خاندانوں پر پڑا ہے۔ جے رام رمیش نے زور دیتے ہوئے کہا کہ آئندہ بجٹ میں بڑے پیمانے پر تبدیلیاں اور اقدامات ناگزیر ہیں۔ انہوں نے غرباء کے لیے مالی امداد، منریگا کے تحت زیادہ اجرت، اور ایم ایس پی میں اضافے کے ساتھ ساتھ جی ایس ٹی نظام کو سادہ بنانے اور متوسط طبقے کو انکم ٹیکس میں ریلیف دینے کی مانگ دہرائی۔

کسان لیڈر ڈلیوال 44 دنوں سے تامرگ بھوک ہڑتال پر، لیکن پی ایم مودی کو کوئی فرق نہیں پڑتا: کانگریس

نئی دہلی (ایجنسی): بڑی تعداد میں کسان کھنوری بارڈر پر اپنے مطالبات کو لے کر مہینوں سے مظاہرہ کر رہے ہیں۔ حکومت نہ ہی ان کے مطالبات پوری کر رہی ہے، اور نہ ہی ان سے بات چیت کو راضی دکھائی دے رہی ہے۔ حکومت کی اس بے توجہی کو دیکھتے ہوئے کسان لیڈر جگجیت سنگھ ڈلیوال نے تامرگ بھوک ہڑتال شروع کی تھی جو آج 44ویں دن میں داخل ہوگئی۔ ان کی صحت دن بہ دن خراب ہو رہی ہے، لیکن حکومت پر اس کا کوئی اثر ہوتا دکھائی نہیں دے رہا۔ اس معاملے میں کانگریس نے وزیر اعظم نریندر مودی کو ہدف تنقید بنایا ہے۔ کانگریس کا کہنا ہے کہ ''کسان لیڈر جگجیت سنگھ ڈلیوال جی کسانوں کے مطالبات کو لے کر 44 دنوں سے تامرگ بھوک ہڑتال پر ہیں۔ لیکن نریندر مودی کو کسانوں کی بے بسی اور پریشانی سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔'' کانگریس نے آج کسانوں سے متعلق مودی حکومت کے مایوس کن رویہ پر ناراضگی ظاہر کی ہے۔ اس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر کیے گئے ایک پوسٹ میں لکھا ہے کہ ''کسان لیڈر جگجیت سنگھ ڈلیوال جی کی تامرگ بھوک ہڑتال کا آج 44واں دن ہے۔ وہ ایم ایس پی کی گارنٹی، قرض معافی سمیت کئی مطالبات کو لے کر 26 نومبر سے کھنوری بارڈر پر بھوک ہڑتال کر رہے ہیں، لیکن نریندر مودی نے ابھی تک ڈلیوال جی کی خبر نہیں لی۔ وہیں ملک کے وزیر زراعت بھی پی ایم مودی کی راہ پر چل کر سرعام جھوٹ بول رہے ہیں کہ وہ ہر منگل کسانوں سے ملاقات کرتے ہیں۔'' کانگریس نے اپنے پوسٹ میں مزید لکھا ہے کہ ''نریندر مودی اور ان کی حکومت کے من میں کسانوں کے لیے کوئی ہمدردی نہیں ہے۔ انھیں کسانوں کی بے بسی اور پریشانی سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔'' اس پوسٹ میں کانگریس نے ظاہر کیا ہے کہ نریندر مودی کوئی پہلی مرتبہ کسانوں پر ظلم نہیں کر رہے، بلکہ پہلے بھی اس طرح کے معاملے سامنے آ چکے ہیں۔ کانگریس نے لکھا ہے کہ ''اس سے قبل بھی نریندر مودی کے تکبر کے سبب 700 سے زیادہ کسان شہید ہو چکے ہیں۔ دہلی آ رہے کسانوں کے راستے پر کیلیں بچھائی گئیں، آنسو گیس کے گولے داغے گئے، واٹر کینن چلائی گئی، بیریکیڈ لگا کر انھیں روکا گیا۔'' کانگریس نے ساتھ ہی یہ بھی لکھا کہ ''ملک کے اَن داتا (کسان) ہمارا فخر ہیں۔ نریندر مودی کو اپنا تکبر چھوڑ کر ان سے بات کرنی چاہیے، ورنہ یہ ملک انھیں کبھی معاف نہیں کرے گا۔''

مہاراشٹر اسمبلی انتخاب: مہاوکاس اگھاڑی کے 5 شکست خوردہ امیدواروں نے بامبے ہائی کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹایا

ممبئی (ایجنسی): گزشتہ سال نومبر میں ہوئے مہاراشٹر اسمبلی انتخاب میں شکست کھانے والے مہاوکاس اگھاڑی یعنی 'ایم وی اے' کے 5 امیدواروں نے بامبے ہائی کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹایا ہے۔ پانچوں امیدواروں کی جانب سے عدالت میں داخل کی گئی عرضی میں مہایوتی کے امیدواروں کی جیت کو چیلنج کیا گیا ہے۔ عرضی گزار میں شیوسینا (یو بی ٹی) کے منوہر کرشنا مادھوی، راشٹروادی کانگریس پارٹی (شرد پوار گروپ) کے پرشانت سُدام جگتاپ، مہیش کوٹھے، نریش رتن منیرا اور سنیل چندرکانت بُھسارا شامل ہیں۔ بار اینڈ بنچ کی رپورٹ کے مطابق عرضی گزار نے انتخاب کے دوران بے ضابطگیوں کے الزامات عائد کیے ہیں۔ جن میں ڈپلی کیٹ ووٹنگ، چھپائے گئے مجرمانہ مقدمات، اثاثوں کی درست جانکاری نہ دینا، ای وی ایم میں خرابی، رشوت خوری اور انتخابی شفافیت کی کمی شامل ہے۔ آئیے دیکھتے ہیں کہ کس نے کس کے خلاف کیا الزامات عائد کیے ہیں۔

ایران نے اسرائیل اور امریکہ کی دھمکی کو کیا درکنار، جوہری تنصیبات کے پاس 'فضائی قوت دفاع کی مشق' شروع

تہران (ایجنسی): ایران کی فوج نے ملک کے وسط میں قائم نتنز جوہری تنصیب کے پاس فضائی مشق شروع کر دی ہے۔ حالانکہ ایرانی حکومت نے اس فضائی مشق کو ملک بھر میں ہو رہے مشقوں کا ایک حصہ بتایا ہے۔ جوہری تنصیبات کے قریب فضائی مشق کا قدم ایران نے ایسے وقت میں اٹھایا ہے جب حال ہی میں اسرائیل نے دعویٰ کیا تھا کہ اس نے ایران کے فضائی دفاع کے زیادہ تر حصے کو تباہ کر دیا ہے۔ ساتھ ہی امریکہ نے ایران کو خبردار کیا ہے کہ اگر اس نے اسرائیل پر فضائی حملہ کیا تو اس پر بھی حملہ کیا جائے گا۔ امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے دی گئی دھمکیوں کے باوجود ایران کا یہ قدم ایک نئی جنگ کا اشارہ ہے۔ ایران نے اس فضائی مشق کو 'اقتدار' کا نام دیا ہے اس لفظ کا مطلب ہوتا ہے 'طاقت کا مظاہرہ'۔ ایران کو اس بات کا خدشہ ہے کہ اسرائیل اور امریکہ مل کر اس کے جوہری مقامات پر حملہ کر سکتا ہے۔ اس کے پیش نظر ایران اپنی فضائی قوت اور سیکورٹی کو یقینی بنانے کے لیے اتنے بڑے پیمانے پر جنگی مشق کر رہا ہے۔ منگل کو ایران کے اسلامی انقلابی گارڈز کور (آئی آر جی سی) کی فضائی مشق کے دوران ایران نے اپنے جوہری تنصیبات پر ممکنہ حملوں کے دفاع کے طریقہ کار کا جائزہ لیا۔ ایران کی سرکاری میڈیا نے 'خاتم الانبیاء ایئر ڈیفنس بیس' کے کمانڈر بریگیڈیر جنرل غدر رحیم کے حوالے سے پیر (6 جنوری) کو کہا تھا کہ ایئر ڈیفنس فورسز نے ملک بھر میں حساس مراکز کے قریب بہت سے نئے سسٹمز نصب کیے ہیں، جن کے بارے میں دشمنوں کو جانکاری نہیں ہے۔ واضح ہو کہ 2010 سے اسرائیل نے مبینہ طور پر ایران کے اندر درجنوں حملے کیے ہیں جن میں حساس جوہری اور فوجی اداروں پر حملے شامل ہیں۔ جولائی 2020 کے بعد یہ حملے اور زیادہ بڑھ گئے ہیں۔ غور کرنے والی بات یہ بھی ہے کہ اس ہفتہ 'ایکسیوس' کی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ نومبر میں ڈونالڈ ٹرمپ اور اسرائیل کے اسٹریٹجک امور کے وزیر ران ڈیرمر کے درمیان ہوئی میٹنگ میں ایران کے جوہری تنصیبات پر ممکنہ حملوں کے حوالے سے گفتگو ہوئی تھی۔

حدیث نبوی ﷺ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب آدمی اپنے اہل پر کچھ خرچ کرتا ہے اور نیت ثواب کی ہوتی ہے تو یہ اس کے لیے صدقہ ہوتا ہے۔
(متفق علیہ، کتاب الزکاۃ، راوی عبداللہ ابن مسعودؓ)

پردہ شرافت کی شناخت اور عزت و آبرو کا ضامن ہے

عبدالغفار صدیقی

عورت لفظ کے معنی ہی ایسی چیز کے ہیں جسے چھپایا جائے۔ اسی لیے عربی زبان میں قابل ستر اعضاء کے لیے عورت جس کی جمع عورات ہے استعمال ہوا ہے۔ پھر اس ایشو پر بحث کی ضرورت ہی نہیں رہتی کہ عورت کو پردہ کرنا چاہئے یا نہیں۔ عورت کے لفظ سے، اس کی ساخت سے، اس کے مزاج سے یہ عیاں ہوتا ہے کہ عورت کو پردہ کرنا ہی چاہئے۔ اسی لیے مسلمانوں میں پردے کے وجوب و عدم وجوب پر کوئی اختلاف نہیں ہے البتہ پردے میں کون سے اعضاء شامل ہیں یا کون سے نہیں ہیں یعنی الا ماظہر منہا کے الفاظ کے مفہوم اور اطلاق میں مفسرین کے درمیان اختلاف رائے ہے۔ بیشتر مفسرین نے اس سے چہرے کو باہر رکھا ہے، ان کے نزدیک عورت کو اپنے چہرے پر نقاب ڈالنا چاہئے، اور بعض کے نزدیک اس میں گٹوں تک ہاتھ، ٹخنوں تک پائوں اور چہرہ شامل ہے، یعنی چہرہ پردے کے حکم میں شامل نہیں ہے۔ یہی رائے حضرت امام ابو حنیفہؒ کی ہے۔

حیا عورت کی نفسیات کا حصہ ہے اور حیاء کا اظہار پردہ ہے۔ بعثتِ نبوی ﷺ سے پہلے بھی بعض خواتین دوپٹہ اور اوڑھنی کا اہتمام کرتی تھیں لیکن ان کا پردہ برائے نام تھا۔ اس سے پردہ کے مقاصد پورے نہیں ہوتے تھے۔ اسی نسوانی فطرت کے نتیجہ میں آج بھی بعض غیر مسلم خواتین پردہ کرتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن مجید میں پردہ کے متعلق پہلا حکم نہ سر ڈھکنے کا دیا گیا، نہ چہرہ چھپانے کا بلکہ امہات المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنھنَّ، سے اگر کچھ مانگنا ہو تو حجاب کے پیچھے سے مانگنے کا حکم دیا گیا۔ جس کی تفصیلات کتبِ حدیث میں اِن الفاظ میں درج ہیں۔

''خادمِ رسول حضرت انسؓ کا بیان ہے کہ پردہ کے حکم کا نزول سب سے پہلے اس رات ہوا جس میں رسول اللہ ﷺ نے زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے نکاح کیا۔ اس موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کو دعوت ولیمہ پر بلایا تھا۔ کھانے سے فارغ ہوکر سب لوگ چلے گئے لیکن چند آدمی آپ کے پاس بیٹھے رہ گئے اور بہت دیر تک وہیں ٹھہرے رہے۔ نبی کریمؐ اٹھ کر باہر تشریف لے گئے اور میں بھی آپ کے ساتھ چلا گیا تاکہ وہ لوگ بھی چلے جائیں۔ نبی اکرمؐ چلتے رہے اور میں بھی آپ کے ساتھ چلتا رہا۔ کچھ دور جانے کے بعد ہم نے سمجھا کہ وہ لوگ اب چلے گئے ہوں گے۔ اس لیے واپس تشریف لائے اور میں بھی آپ کے ساتھ واپس آیا لیکن آپ جب زینب رضی اللہ عنہا کے حجرے میں داخل ہوئے تو وہ لوگ ابھی بیٹھے ہوئے تھے اور ابھی تک واپس نہیں گئے تھے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دوبارہ وہاں سے لوٹ گئے اور میں بھی آپ کے ساتھ لوٹ گیا۔ جب آپ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ کی چوکھٹ تک پہنچے تو آپ نے سمجھا کہ وہ لوگ نکل چکے ہوں گے۔ پھر آپ لوٹ کر آ گئے اور میں بھی آپ کے ساتھ لوٹ آیا تو واقعی وہ لوگ جا چکے تھے۔''

اس موقع پر سورہ احزاب کی آیت نمبر 54 نازل ہوئی جس کا ترجمہ ہے: ''اے لوگو! جو ایمان لائے ہو۔ نبی کے گھروں میں بلا اجازت نہ چلے آیا کرو۔ نہ کھانے کا وقت تاکتے رہو۔ ہاں اگر تمہیں کھانے پر بلایا جائے تو ضرور آؤ۔ مگر جب کھانا کھا چکو تو منتشر ہو جاؤ۔ باتیں کرنے میں نہ لگے رہو۔ تمہاری یہ حرکتیں نبی کو تکلیف دیتی ہیں، مگر وہ شرم کی وجہ سے کچھ نہیں کہتا اور اللہ حق بات کہنے میں نہیں شرماتا۔ نبی کی بیویوں سے اگر کچھ مانگنا ہو تو پردے کے پیچھے سے مانگا کرو۔ یہ تمہارے اور ان کے دلوں کی پاکیزگی کے لیے زیادہ مناسب طریقہ ہے۔''

اس آیت مبارکہ میں دیگر چند ہدایات کے ساتھ مردوں کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ وہ خواتین سے پردے کے پیچھے سے بات کریں۔ اس آیت کے شان نزول سے یہ بھی معلوم ہوا کہ پردے کا پہلا حکم مردوں کو دیا گیا ہے۔ یہ ذمہ داری مردوں کی ہے کہ وہ خواتین سے بات کرتے وقت پردے کا اہتمام کریں اگر کوئی خاتون ان سے بے پردہ بات کرنے کی کوشش کرے تو وہ بات کرنے سے انکار کر سکتے ہیں۔ اس کے حکم کے بعد اسی سورہ احزاب میں دوسرا حکم دیا گیا: ''اے نبی اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ اپنے اوپر پلو لٹکا لیا کریں، یہ زیادہ مناسب طریقہ ہے تاکہ وہ پہچان لی جائیں اور نہ ستائی جائیں اور اللہ بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔'' (الاحزاب: 59)

اس آیت میں حجاب کو مسلم خواتین کی شناخت اور تشخص بتایا گیا ہے۔ اس میں ستانے سے مراد چھیڑ خانی اور پھبتی کسنا وغیرہ ہے۔ آج بھی جو خواتین برقع میں ہوتی ہیں، شرارتی لوگ ان کو چھیڑتے ہوئے گھبراتے ہیں، جبکہ بے پردہ خواتین کو دیکھ کر منچلے پھبتیاں کسنے سے باز نہیں آتے۔ اسلام ہر قدم پر مومنانہ تشخص کی حفاظت کا حکم دیتا ہے۔ وہ اسلامی معاشرہ کو کفر اور شرک کے معاشرے سے الگ پہچان بنانے کی ہدایت کرتا ہے۔ اس آیت مبارکہ میں دو حیثیتوں سے تعارف کی بات کہی گئی ہے ایک یہ کہ نقاب پوش خواتین کا دین اسلام ہے اور دوسرا یہ کہ ان کا تعلق شریف گھرانے سے ہے۔ ہمیں اپنی ان دونوں شناختوں کی حفاظت کرنا ہے۔

سورہ احزاب کے بعد سورہ نور میں پردے کے متعلق تفصیلی حکم نازل ہوا۔ بعض محققین کے نزدیک سورہ نور پہلے نازل ہوئی اور سورہ احزاب بعد میں لیکن بیشتر محققین کی یہی رائے کہ سورہ نور سورہ احزاب کے بعد نازل ہوئی۔ سورہ نور کی 30 اور 31 ویں آیات میں ارشاد ربانی ہے

: ''اے نبیؐ! مومن مردوں سے کہیے کہ اپنی نگاہیں بچا کر رکھیں، اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ یہی ان کے لئے پاکیزہ طریقہ ہے، جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اس سے باخبر رہتا ہے اور اے نبی! مومن عورتوں سے کہیے کہ وہ بھی اپنی نگاہیں بچا کر رکھیں اور اپنی عصمت کی حفاظت کریں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں، سوائے اس کے جو خود ظاہر ہو جائے اور اپنے گریبانوں پر اپنی اوڑھنیاں ڈالے رہیں اور اپنی آرائش کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں۔'' ان آیات میں بھی نظریں نیچی رکھنے اور شرم گاہوں کی حفاظت کرنے کا حکم پہلے مردوں کو دیا گیا ہے اور بعد میں عورتوں کو۔ اس ترتیب سے میری اس بات کی تائید ہوتی ہے کہ پردے اور حجاب کے احکامات کے اولین مخاطبین مرد ہیں۔

عورت لفظ کے معنی ہی ایسی چیز کے ہیں جسے چھپایا جائے۔ اسی لیے عربی زبان میں قابل ستر اعضاء کے لیے عورت جس کی جمع عورات ہے استعمال ہوا ہے۔ پھر اس ایشو پر بحث کی ضرورت ہی نہیں رہتی کہ عورت کو پردہ کرنا چاہئے یا نہیں۔ عورت کے لفظ سے، اس کی ساخت سے، اس کے مزاج سے یہ عیاں ہوتا ہے کہ عورت کو پردہ کرنا ہی چاہئے۔ اسی لیے مسلمانوں میں پردے کے وجوب و عدم وجوب پر کوئی اختلاف نہیں ہے البتہ پردے میں کون سے اعضاء شامل ہیں یا کون سے نہیں ہیں یعنی **الا ماظہر منہا** کے الفاظ کے مفہوم اور اطلاق میں مفسرین کے درمیان اختلاف رائے ہے۔ بیشتر مفسرین نے اس سے چہرے کو باہر رکھا ہے، ان کے نزدیک عورت کو اپنے چہرے پر نقاب ڈالنا چاہئے، اور بعض کے نزدیک اس میں گٹوں تک ہاتھ، ٹخنوں تک پاؤں اور چہرہ شامل ہے، یعنی چہرہ پردے کے حکم میں شامل نہیں ہے۔ یہی رائے حضرت امام ابوحنیفہؒ کی ہے۔

چونکہ اللہ تعالیٰ نے خود اس کی کوئی وضاحت نہیں فرمائی ہے اور سیرت نبوی میں بھی اس بارے میں مختلف روایات ملتی ہیں اس لیے میری رائے ہے کہ اس کو ہم خواتین کی صواب دید پر چھوڑ دینا چاہئے، یہ ایک مومنہ کے ایمان اور اس کے ضمیر پر منحصر ہے کہ وہ چہرہ کھولے یا چھپائے۔ اللہ تعالیٰ دلوں کے حال سے خوب واقف ہے۔ وہ نہ جسموں کے حسن و فربہی کو دیکھتا ہے، نہ چہرے کے حسن و قبح کو بلکہ وہ دلوں کی کیفیت پر نظر رکھتا ہے۔ یہی رائے معروف اسلامی مفکر مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ کی بھی ہے۔ چنانچہ پردہ کے صفحہ 222 پر مولانا **اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا** پر مختلف محققین کی آراء تحریر کرنے کے بعد رقم طراز ہیں۔

''ہم کہتے ہیں کہ آپ **اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا** کو ان میں سے کسی چیز کے ساتھ بھی مقید نہ کیجیے۔ ایک مومن عورت، جو خدا اور رسول کے احکام کی سچے دل سے پابند رہنا چاہتی ہے اور جس کو فتنے میں مبتلا ہونا منظور نہیں ہے، وہ خود اپنے حالات اور ضروریات کے لحاظ سے فیصلہ کر سکتی ہے کہ چہرہ اور ہاتھ کھولے یا نہیں؟ کب کھولے اور کب نہ کھولے؟ کس حد تک کھولے اور کس حد تک چھپائے؟ اس باب میں قطعی احکام نہ شارع نے دیے ہیں، نہ اختلاف احوال و ضروریات کو دیکھتے ہوئے یہ مقتضائے حکمت ہے کہ قطعی احکام وضع کیے جائیں جو عورت اپنی حاجات کے لیے باہر جانے اور کام کاج کرنے پر مجبور ہے اس کو کسی وقت ہاتھ بھی کھولنے کی ضرورت پیش آئے گی اور چہرہ بھی۔ ایسی عورت کے لیے بہ لحاظ ضرورت اجازت ہے اور جس عورت کا یہ حال نہیں ہے اس کے لیے بلاضرورت قصداً کھولنا درست نہیں۔'' (پردہ ص: ۲۲۲)

عورت کے پردے میں یہ بات بھی شامل ہے کہ وہ غیر مردوں سے ایسے لہجہ میں بات نہ کرے جس سے وہ کسی خوش گمانی کا شکار ہو جائیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ''اے نبی کی بیویو! تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو، اگر تقویٰ اختیار کرو تو بات کرنے میں نرمی نہ کرو کہ دل کی خرابی میں مبتلا شخص کسی لالچ میں پڑ جائے۔ بلکہ صاف اور سیدھی بات کرو۔'' (احزاب 32) اس آیت میں خطاب اگرچہ نبی کی بیویوں کو کیا گیا ہے لیکن تمام شارحین اسلام کے مطابق اس کی مخاطب تمام مسلمان خواتین ہیں۔ پردے میں آواز کے ساتھ ساتھ خواتین کی چال بھی شامل ہے۔ یوں تو اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کو زمین پر نرم چال چلنے اور اکڑ کر نہ چلنے کا حکم دیا ہے۔ لیکن خواتین کو خاص طور پر یہ ہدایت فرمائی کہ وہ زمین پر پیر مار کر نہ چلیں۔ سورہ نور کی آیت 31 میں ہی ارشاد ہوتا ہے۔ ''اور اپنے پاؤں زمین پر زور سے نہ ماریں کہ ان کا مخفی زیور معلوم ہو جائے۔''

اس ساری گفتگو کا ماحصل یہ ہے کہ: ☆ مسلمان خواتین بلاضرورت گھر سے باہر نہ نکلیں۔ ☆ جب گھر سے باہر نکلیں تو اپنے اوپر چادر یا نقاب ڈال لیں تاکہ ان کے جسم کے اعضاء اور زیب و زینت کا اظہار نہ ہو۔ ☆ بلا ضرورت چہرے کو نہ کھولیں۔ البتہ بہت ضروری ہو تو چہرہ کھولا جا سکتا ہے۔ جیسے کسی ڈاکٹر سے علاج کے لیے، کسی سرکاری محکمہ میں شناخت کے لیے وغیرہ وغیرہ۔ ☆ اگر کوئی مسلم خاتون چہرہ کھولنے والی تحقیق اور روایات کو ترجیح دیتے ہوئے چہرہ کھولنا چاہے تو اسے اس کی اجازت ہے۔ اس کو چہرہ ڈھکنے پر مجبور نہ کیا جائے۔ ☆ خواتین غیر محرم سے گفتگو کرتے وقت اس طرح کا لہجہ اختیار نہ کریں کہ کوئی مرد اس کا غلط مفہوم نکال بیٹھے۔ ☆ خواتین اس طرح نہ چلیں کہ ان کی پازیب اور دیگر زیورات کی جھنکار سنائی دے۔ ☆ مردوں کی بھی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ خواتین کو دیکھ کر نگاہیں بچا لیں۔ مردوں کی یہ بھی ذمہ داری ہے کہ وہ غیر محرم خواتین سے بات کرتے وقت یا کوئی ضروری چیز مانگتے وقت پردے کا خیال رکھیں۔ اللہ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو اپنے دین پر عمل کی توفیق و سہولت عطا فرمائے۔ آمین

9897565066

لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ
لوہیا نامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

دہلی الیکشن کی تاریخوں کا اعلان، AAP کے لیے ایک امتحان

الیکشن کمیشن کی جانب سے دہلی اسمبلی انتخابات کی تاریخوں کے اعلان کے ساتھ ہی قومی راجدھانی میں سیاسی جنگ کا باقاعدہ اعلان کر دیا گیا ہے۔ تاہم یہ لڑائی غیر سرکاری طور پر شروع ہو چکی ہے۔ تینوں بڑی جماعتوں نے نہ صرف اپنے امیدواروں کا اعلان کر دیا ہے بلکہ الزامات اور جوابی الزامات اور تند و تیز بیانات کا سلسلہ بھی شروع کر دیا ہے گویا انتخابی مہم اپنے عروج پر پہنچ گئی ہے۔ دہلی میں اس انتخابی معرکے کو اس لحاظ سے خاص نہیں کہا جائے گا کہ اس بار بھی وہی تین پارٹیاں نمایاں طور پر میدان میں ہیں، جو گزشتہ انتخابات میں تھیں۔ جب سے عام آدمی پارٹی وجود میں آئی ہے، یہاں سہ رخی مقابلہ ہو رہا ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ اس نسبتاً نئی جماعت نے اپنا تسلط قائم کرنے کے بعد اپنی گرفت کو کمزور نہیں ہونے دیا۔ پچھلے دو انتخابات میں انہیں دہلی کے لوگوں سے بھاری اکثریت ملی تھی۔ نئی ہونے اور دو ریاستوں میں حکومت کرنے کے باوجود عام آدمی پارٹی نے اپنی جارحانہ طرز سیاست سے اپنی الگ پہچان بنائی ہے۔ اس جارحیت نے جہاں عام آدمی پارٹی کو ایک نیا کنارہ دیا ہے وہیں دوسری پارٹیوں کے ساتھ اپنے تعلقات کو معمول پر آنے سے بھی روک دیا ہے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ بی جے پی پوری طاقت سے عام آدمی پارٹی کے خلاف لگی ہوئی ہے اور کانگریس بھی اس پر حملہ کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑ رہی ہے۔ اس میں صرف خاص بات یہ ہے کہ چھ ماہ قبل ہوئے لوک سبھا انتخابات میں دونوں اپوزیشن پارٹیوں کانگریس اور AAP نے I.N.D.I.A. بلاک میں شامل تھے اور مشترکہ طور پر بی جے پی پر حملہ آور تھے۔ ظاہر ہے، ان کے درمیان تیز بیان بازی I.N.D.I.A. اس سے بلاک کے اندر بے چینی پیدا ہو رہی ہے اور شیوسینا (یو بی ٹی) جیسی پارٹیوں نے بھی ان سے تحمل برقرار رکھنے کی اپیل کی ہے۔ یہ الیکشن جس طرح لڑا جا رہا ہے اس سے واضح ہوتا ہے کہ نتیجہ جو بھی ہو، اس کے اثرات بہت دور رس ہوں گے۔ دہلی میں اقتدار عام آدمی پارٹی کے اندرونی مساوات کے لحاظ سے بھی اہم ہے۔ ایسے میں وہ اپنی کامیابی کو ہر قیمت پر دہرانا چاہیں گی۔ دریں اثنا، یہ دیکھنا بھی دلچسپ ہوگا کہ I.N.D.I.A. بلاک کی اندرونی مساوات میں کس قسم کی تبدیلیاں آتی ہیں۔

خواجہ غریب نواز اور ولایت ہند

مفتی محمد کونین نوری مصباحی

دنیا میں جب بھی کفر و شرک، ظلم و جہل اور جبر و تشدد کا شتر بے مہار اسلامی عقائد و نظریات، انسانی، اخلاقی اقدار و روایات کو پائمال کرتا ہے تو قدرت ایسے افراد کو انسانی معاشرہ کے لئے رحمت بنا کر بھیجتی ہے جو اسے لگام دیتے ہیں اور لوگوں کو کفر و شرک، جبر و تشدد اور ظلم و جہل کی تاریکی سے نکال کر اسلام و ایمان اور علم و شعور کی شاہراہ پر گامزن کر دیتے ہیں۔ **اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا** یعنی بے شک یہ لوگ دنیاوی زندگی کو دوست رکھتے ہیں اور قیامت کے بھاری دن کو پس پشت چھوڑ دیتے ہیں۔ پانچویں صدی ہجری کے اواخر میں جب برصغیر ہندوپاک میں انسانیت دم توڑ چکی تھی، مسلمان زبوں حالی کے شکار ہو چکے تھے، مادیت کا تسلط و غلبہ تھا، روحانیت چراغِ سحر کی طرح آخری سانسیں لے رہی تھی، بدعات و خرافات نے ہر سوا اپنے پنجے گاڑ رکھے تھے، ایسے عالم کفر و ابطال میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے حضور سیدنا خواجہ غریب نواز قدس سرہ العزیز کو ہند کی سلطنت عطا فرمائی اور اجمیر مقدس کو اہل عقیدت کا قبلہ بنایا۔ حضور سیدنا خواجہ غریب نواز نجیب الطرفین سید ہیں، نسبی فخر کے ساتھ نسبتی اعزاز میں بھی کمال حاصل تھا اور یہ مقام عمل صالح اور تقویٰ سے نصیب ہوتا ہے جس کے اعمال جتنے اچھے ہوں گے وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اسی قدر معزز و مکرم ہوگا۔ **اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ** بیشک اللہ کے یہاں تم میں زیادہ عزت والا وہ جو تم میں زیادہ پرہیزگار ہے۔ حدیث شریف میں ہے: **لا فضلَ لِعربيٍّ على عجَميٍّ ولا لِعجَميٍّ على عربيٍّ ولا لأحمرَ على أسوَدَ ولا لأسوَدَ على أحمرَ إلّا بالتَّقوى**۔ حضور سیدنا خواجہ معین الدین حسن چشتی قدس سرہ والدین کریمین کی آغوش تربیت سے لے کر اسلامی علوم کے بڑے بڑے مراکز خراسان، سمرقند، بخارا تک جا کر علومِ اسلامیہ میں مہارت تامہ حاصل کی۔ اس کے بعد سلوک و معرفت کی منزلیں طے کرنے کے لئے سلطان المرشدین حضرت خواجہ عثمان ہارونی علیہ رحمۃ الباری کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے، تو آپ فرماتے ہیں کہ جب میں قدم بوسی کے لئے زمین پر سر رکھا ارشاد ہوا کہ جا اور دو رکعت نفل شکرانہ ادا کر، حضور کے ارشاد کے مطابق دو رکعت پڑھ کر حاضر ہوا، پھر فرمایا: قبلہ رو بیٹھ، میں قبلہ رخ بیٹھ گیا، فرمایا: سورہ بقرہ پڑھ۔ جب میں پڑھ چکا تو حکم ہوا کہ اکیس بار درود شریف اور اکیس بار سبحان اللہ پڑھ۔ میں اس سے فارغ ہوا تو اس وقت حضور نے کھڑے ہو کر منہ آسمان کی طرف کیا اور اس فقیر کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا کہ آ تجھے خدا تک پہونچا دوں اور خدا رسیدہ کر دوں، اس کے بعد ہی حضور نے دست مبارک میں مقراض (قینچی) لے کر اس دعا گو کے سر پر چلائی اور اپنی غلامی میں لے لیا پھر کلاہ چہار گوشہ اس عقیدت کیش کے سر پر رکھی اور اعزاز بخشا اور گلیم خاص عطا فرمائی، اور فرمایا: بیٹھ جا۔ میں بیٹھ گیا۔ ارشاد ہوا کہ ہمارے خانوادہ میں ایک رات دن کا مجاہدہ آیا ہے۔ جا! آج کے دن اور آج کی رات ذکر میں مشغول ہو۔ چنانچہ یہ درویش حضور کے حکم و ارشاد کے مطابق کامل ایک شبانہ روز طاعت و عبادت میں مشغول رہا دوسرے روز جب خواجہ عثمان ہارونی نور اللہ مرقدہ کی خدمتِ بابرکت میں حاضر ہوا تو فرمایا کہ بیٹھ جا، اور ہزار مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ، جب میں پڑھ چکا تو فرمایا کہ آسمان کی طرف دیکھ، میں نے دیکھا۔ فرمایا: اب تو کہاں تک دیکھتا ہے؟ میں نے عرض کیا: عرشِ اعظم تک۔ پھر فرمایا کہ زمین کی طرف دیکھ، جب میں نے زمین کی طرف دیکھا تو پوچھا: کہ اب کہاں تک دیکھتا ہے؟ میں نے عرض کیا: تحت الثریٰ تک۔ پھر فرمایا کہ ایک ہزار بار سورہ اخلاص اور پڑھ۔ جب میں پڑھ چکا تو فرمایا کہ اب پھر آسمان کی طرف دیکھ۔ جب میں نے دیکھا۔ فرمایا: اب کہاں تک دیکھتا ہے؟ میں نے کہا: حجاب عظمت تک۔ پھر فرمایا کہ آنکھ بند کر۔ میں نے آنکھ بند کر لی۔ پھر فرمایا کہ آنکھ کھول دے۔ میں نے آنکھ کھول دی تو مجھ کو دو انگلیاں دست مبارک کی دکھلائی دیں۔ فرمایا کہ اس میں کیا دکھلائی دیتا ہے؟ میں نے کہا: اٹھارہ ہزار عالم معلوم ہوتے ہیں۔ جب میں نے یہ عرض کیا تو ارشاد فرمایا کہ اب تیرا کام پورا ہو گیا۔ (انیس الارواح: 5/ بزرگوں کے عقیدے: 293)

صاحب سیر الاولیاء حضرت خواجہ امیر خورد کرمانی نظامی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں کہ حضور خواجہ غریب نواز قدس سرہ العزیز جب سلطان المرشدین حضرت خواجہ عثمان ہارونی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بیعت و ارادت سے مشرف ہوئے تو آپ بیس سال تک مرشدِ کامل کی خدمت میں رہے، بیس سال کے عرصے میں ایک لمحہ بھی خدمت سے غافل نہیں رہے، سفر و حضر میں بستر اور سامان ساتھ لے کر چلتے تھے چنانچہ جب مرشدِ کامل نے آپ کے خلوص خدمت اور عقیدت کو پوری طرح محسوس کر لیا تو مرشدِ کامل نے اپنے کمال کی نعمتوں سے سرفراز فرمایا جیسا کہ آپ نے اوپر ملاحظہ فرمایا۔ (سیر الاولیاء: 89) حضور خواجہ غریب نواز قدس سرہ العزیز جب اپنے پیر و مرشد کے ہمراہ بیت اللہ شریف کی زیارت کے لئے حاضر ہوئے تو وہاں بھی مرشدِ کامل نے آپ کا ہاتھ تھاما اور میزاب رحمت کے نیچے کھڑے ہو کر آپ کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کیا اور دعا کی تو غیب سے آواز آئی کہ ہم نے معین الدین کو قبول کیا۔ بارگاہ خداوندی سے قبولیت کی سند حاصل کرنے کے بعد سوئے طیبہ روانہ ہوئے روضہ رسول پر حاضری کی سعادت حاصل ہوئی بحکمِ مرشدِ کامل سلام عرض کیا تو روضہ رسول سے جواب آیا وعلیکم السلام یا قطب المشائخ۔ یہ آواز سن کر سلطان المرشدین حضرت خواجہ عثمان ہارونی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: بیٹا! جا اب تیرا کام پورا ہو گیا۔ (اقتباس الانوار: 348) ولایت ہند بارگاہ نبوی سے حاصل شدہ نعمتوں میں سے ایک عظیم انعام یہ بھی ملا کہ آپ کو ہند کی سلطنت عطا ہوئی جیسا کہ سیر الاقطاب میں مذکور ہے کہ ایک روز حضور خواجہ غریب نواز قدس سرہ العزیز مدینہ منورہ میں مصروف عبادت تھے اور اب کو یہ بشارت ملی کہ

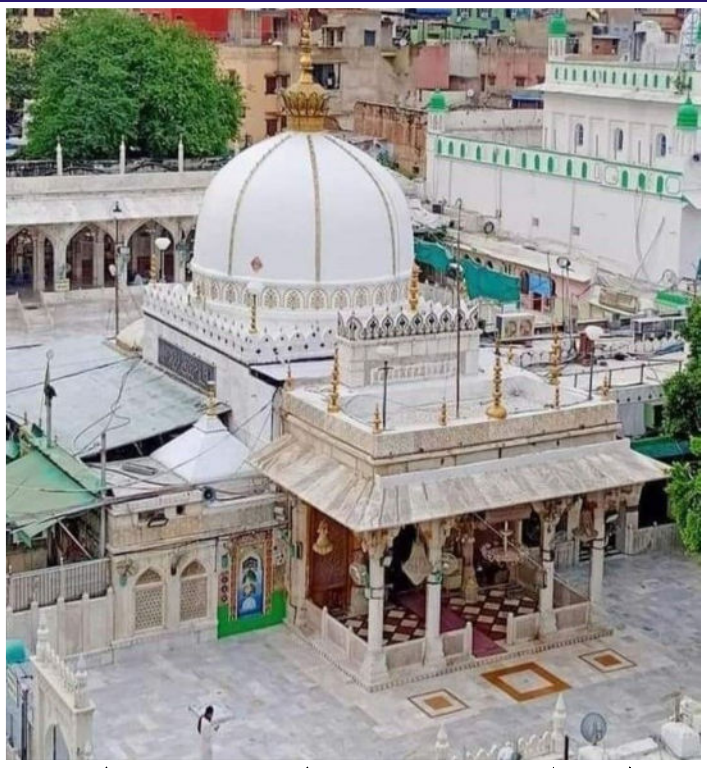

اے معین الدین! تو میرے دین کا معین ہے، میں نے تجھے ہند کی ولایت عطا کی وہاں کفر و شرک، ظلم و جہل کی تاریکی پھیلی ہوئی ہے، تو اجمیر جا، تیرے وجود سے کفر کا بادل چھٹے گا اور اسلام کا سورج روشن ہوگا۔ (سیر الاقطاب: 124)

میں یہ سمجھوں گا، مجھے دولت کونین ملی
راہ طیبہ کی اگر آبلہ پائی مل جائے
(شیخ الاسلام مدنی میاں)

اس بشارت عظمیٰ ہر آپ کو بے حد خوشی ہوئی مگر مسئلہ یہ تھا کہ اجمیر کون سی جگہ ہے؟ اور ہند کہاں ہے؟ اسی حیرت و استعجاب اور غور و فکر میں آنکھیں بوجھل ہو گئیں اور بخت جاگا، رحمت عالم حضور ﷺ کے جمال جہاں آرا کی زیارت نصیب ہوئی پھر آن واحد میں اجمیر، ہند اور وہاں تک کا جغرافیائی نقشہ نگاہوں کے سامنے تھا جس کو آپ نے اچھی طرح ذہن نشین کر لیا۔ بعدہ بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں آخری سلام پیش کیا اور چالیس اولیائے کرام کے ہمراہ اعلائے کلمۃ الحق کی خاطر بحر و بر کی وسعتوں میں دینی شوکتوں کا پرچم لہرانے کے لئے روانہ ہوئے۔ یہی وہ اسلام ہے جس کے لئے پیغمبر اسلام رسول اعظم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دندان مبارک شہید کئے، ہاں یہی وہ اسلام ہے جس کے لئے صحابہ کرام نے تن من دھن کی قربانیاں پیش کیں۔ جب ہم اس جانگداز سفر کا تصور کرتے ہیں تو اس کی مشکلات و صعوبتوں سے کلیجہ منہ کو آ جاتا ہے، کہاں مدینہ منورہ کا پاکیزہ شہر اور کہاں ہند کا گمنام، اجنبی علاقہ اجمیر۔ آج ہم سفر حج پر زیارت حرمین شریفین کے لئے جاتے ہیں تو جہاز کے ذریعے جاتے ہیں، دوش ہوا پر جاتے ہیں اور چند گھنٹوں میں پہونچ جاتے ہیں اس کے باوجود طبیعت ہلکان سے ہو جاتی ہے، اضطراب و بے چینی کی کیفیات پیدا ہو جاتی ہیں جب کہ جانا وہاں ہے جہاں جنت بھی قربان۔ مشکلات کچھ نہیں، سہولیات ساری پہلے سے تیار، راستہ بھی پرامن، خطرات و حوادثات بھی الا ماشاءاللہ۔ اور واپسی بھی طے شدہ۔ لیکن اس سفر میں تو ہر دن حشر کا دن، ہر رات قیامت کی رات، کہیں کوئی آرام ہے نا کوئی سہولت، کوئی شناسا ہے نا کوئی رفاقت، ڈاکوؤں کا ڈر ہے تو کہیں ظالم طاقتوں کا اندیشہ، موسم کی نزاکت ہے اور حالات کا تلاطم بھی، کہیں جنگل و بیابان ہے تو کہیں گھاٹیاں، کہیں صحرا ہے تو کہیں حد نگاہ سمندر کا پھیلاؤ، مگر اللہ تعالیٰ کا یہ مقبول بندہ، رسول پاک کا سچا نائب، صدیق اکبر کی صداقت کا پرتو، فاروق اعظم کی عدالت کا مظہر، رحم و کرم میں عثمان غنی کی تصویر، باطل شکنی میں حیدری شمشیر، حضرت خواجہ عثمان ہارونی کا منظور نظر، توکل علی اللہ کا جبل شامخ، قطب الارشاد حضرت سیدنا خواجہ معین الدین حسن چشتی غریب نواز رضی اللہ عنہ وارضاہ عنا بغداد، چشت، خرقان، جہنہ، بخارا، تبریز، اصفہان، سبزوار، ہرات اور دیگر مقامات سے گذرے، جہاں سے گزرے اور جدھر سے گزرے زندگی کے مینار تعمیر کرتے چلے گئے، آپ کا انداز تبلیغ اتنا دلنشین اور ذات ستودہ صفات اتنی پرکششِ تھی کہ جو بھی دیکھتا کہ آپ کی زلف محبت کا اسیر ہو جاتا۔ بالآخر لاہور میں حضرت سیدنا علی ہجویری المعروف بہ داتا گنج بخش لاہوری رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پاک پر حاضری دی، چلہ کشی فرمائی، روحانی و عرفانی فیوض و برکات سے مستفیض ہوئے اور وقت رخصت آپ نے حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ کی شان میں یہ شعر فرمایا:

گنج بخش فیض عالم، مظہر نور خدا
ناقصاں را پیر کامل، کاملاں را رہ نما

یعنی حضرت کا فیض پورے عالم میں ہے اور آپ نور خدا کے مظہر ہیں راہ طریقت میں جو ناقص ہے اس کے لئے پیر کامل ہیں اور کاملوں کے لئے رہنما ہیں۔ لاہور سے پنجاب اور پنجاب سے اجمیر تشریف لائے چنانچہ جب آپ لمبی مسافت طے کر کے، سفر کی صعوبتوں کو برداشت کر کے اجمیر پہونچے تو اس وقت پتھورا (پرتھوی راج چوہان) یہاں کا حکمراں تھا جسے اس کی ماں نے بارہ سال پیشتر ہی ایک مرد قلندر کی آمد اور اس کے زوال سلطنت کی خبر دے چکی تھی، جب پتھورا کو میرے خواجہ غریب نواز کی آمد اور بندگان خدا کو جوق در جوق حلقہ بگوش اسلام ہونے کی اطلاع ملی تو طرح طرح کی اذیتیں پہنچانے لگا، نوع بنوع امتحانات لینا شروع کر دیا لیکن میرے خواجہ غریب نواز کو ہر میدان میں فتح و ظفر اور بالادستی حاصل رہی، بارگاہ رسالت کے قدسی صفات مہمان کے ساتھ وقت کے ظالموں سے جو کچھ بھی ہو سکا وہ سب کر دکھایا یہاں تک کہ بیٹھنے کی جگہ اور پینے کا پانی تک بند کر دیا، لیکن میرے خواجہ غریب نواز کے پائے استقلال میں جنبش تک نہ آئی آپ اپنے مشن کے لئے ویسے ہی جمے رہے جیسے کوہ ہمالہ اور تارا گڑھ کا پہاڑ زمین کی چھاتی پر جما ہوا ہے۔ کہتے ہیں نا کہ اقتدار کا نشہ بہت برا ہوتا ہے پتھورا روزانہ میرے خواجہ غریب نواز کے مریدین و معتقدین کو ظلم و ستم کا نشانہ بناتا، سمجھانے پر بھی اپنی ناپاک حرکتوں سے باز نہیں آتا بالآخر ایک دن خود ہی نشان عبرت بن گیا، ہوا یہ کہ میرے خواجہ غریب نواز کی شان میں توہین کی اور اسلام و قرآن کا مذاق اڑایا تو آپ نے فرمایا: پتھورا را زندہ گرفتہ بدست لشکر اسلام دادم۔ یعنی پتھورا کو زندہ گرفتار کر کے میں نے اسلامی لشکر کے حوالے کر دیا۔ گفتہ او گفتہ اللہ بود گرچہ از حلقوم عبداللہ بود۔ زمانہ نے دیکھا کہ چند ہی دنوں میں سلطان شہاب الدین غوری نے ہندوستان پر حملہ کیا اور پتھورا زندہ گرفتار کر لیا گیا پھر اسے اپنے انجام تک پہنچا دیا گیا۔ پھر تو کفر ٹوٹتا ہی چلا گیا اور اسلام کی بنیادیں مضبوط ہوتی گئیں یہاں تک کہ میرے خواجہ غریب نواز کے دست حق پرست پر نوے لاکھ غیر مسلموں نے کلمہ توحید کی شہادت دے کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بشارت عظمیٰ کی تعبیر و تکمیل بن کر معین الدین کو اسم با مسمی ثابت کیا۔ وصال باکمال: 6/ رجب المرجب 632 ہجری کی شب، وصال کی تھی جس میں قطب الارشاد حضرت سیدنا خواجہ معین الدین چشتی غریب نواز کے قدم چومتی ہوئی موت آئی، اور حیات بلائیں لے کر رخصت ہو گئی۔ جبین اقدس میں لکھا تھا۔ ہذا حبیب اللہ مات فی حب اللہ۔ (مراۃ الاسرار: 609) خواجہ ہند کی راجدھانی اجمیر شریف میں خواجہ غریب نواز کا روضہ پرنور عشق و محبت کا مرکز اور غریبوں کا قبلہ آرزو ہے، جہاں اکناف عالم سے جن و انس اور ملائکہ حاضری کی سعادت حاصل کرتے ہیں اور نصیبے کی ارجمندی پر فخر کرتے ہیں اور شکر الٰہی بجا لاتے ہیں۔ ورق تمام ہوا اور مدح باقی ہے۔ سفینہ چاہئے اس بحر بیکراں کے لئے۔

XXXXXX

ایچ ایم پی وی کے مریض پانچ دن میں ہوجاتے ہیں ٹھیک

چینی وائرس کے حوالے سے لکھنؤ کے ڈاکٹروں کا مشورہ

لکھنؤ (ایجنسی):
اتر پردیش میں اب تک ہیومن میٹا نیومونیا وائرس (HMPV) کا کوئی کیس سامنے نہیں آیا ہے۔ تاہم کسی بھی قسم کے خوف سے بچنے کے لیے ڈاکٹروں نے آگاہی پیدا کرنا شروع کردی ہے۔ ڈاکٹروں کی جانب سے جاری ایڈوائزری کے مطابق وائرس سے گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ سانس کی نالی کا انفیکشن ہے جو دو سے پانچ دنوں میں ٹھیک ہوجاتا ہے۔ یہاں تک کہ جب حالت بہت سنگین ہو، مریض کو صرف آکسیجن سپورٹ پر رکھا جاتا ہے۔ پھر بھی، احتیاط کے طور پر، KGMU کے پروفیسر آف ریسپیریٹری میڈیسن کو الرٹ رہنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ سوریہ کانت نے کہا کہ ایچ ایم پی وی کی علامات زیادہ تر 14 سال سے کم عمر کے بچوں، بوڑھوں اور حاملہ خواتین میں پائی جاتی ہیں۔ یہ 24 سال پرانا وائرس ہے جو کھانسی، بخار، ناک بند اور سانس لینے میں دشواری کا باعث بنتا ہے۔ غیر معمولی معاملات میں یہ برونکائٹس یا نمونیا کا سبب بن سکتا ہے۔ مریض عام طور پر 2-5 دنوں میں ٹھیک ہوجاتے

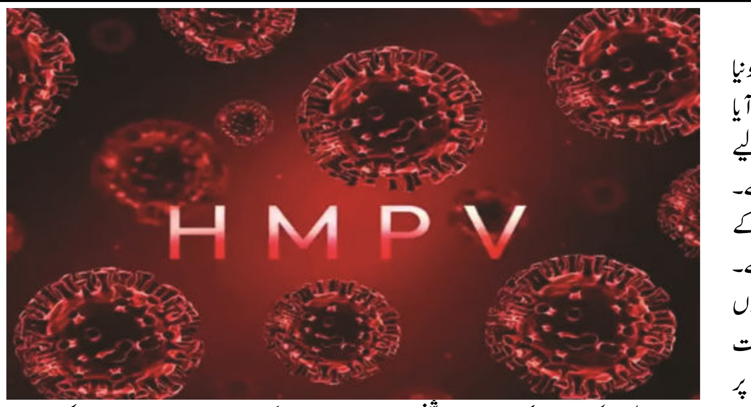

ہیں تاہم، کووڈ کی طرح یہ بھی ایک متاثرہ شخص سے دوسرے میں پھیلتا ہے۔ ایسی صورت حال میں بھیڑ والی جگہوں پر جانے سے گریز کریں اور نزلہ، کھانسی وغیرہ میں مبتلا افراد سے فاصلہ رکھیں۔ زکام اور کھانسی کے مریض ماسک کا استعمال کریں۔ پہلے سے کسی بھی سنگین بیماری میں مبتلا افراد کو زیادہ محتاط رہنا چاہیے۔ کے جی ایم یو کے ترجمان ڈاکٹر سدھیر سنگھ نے کہا کہ انسٹی ٹیوٹ میں ایچ ایم پی وی انفیکشن کی جانچ کرنے کی سہولت موجود ہے۔ جب کوئی مریض ظاہر ہوتا ہے تو تشخیص سے لے کر علاج تک کے انتظامات کیے جاتے ہیں۔ ایسے میں گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ KGMU میں متعدی امراض کے نام سے ایک الگ شعبہ ہے۔ انفیکشن کے شبہ کی صورت میں، مریض او پی ڈی میں آکر اپنا معائنہ کرواسکتے ہیں، انسٹی ٹیوٹ کی مائیکروبایولوجسٹ شیتل ورما نے کہا کہ اس انفیکشن کی تشخیص سانس کے پینل ٹیسٹ میں ہوتی ہے۔ یہ پینل HMPV سمیت کئی ٹیسٹوں پر مشتمل ہے۔ لکھنؤ میں ایسی علامات والے مریضوں کا معائنہ کیا جارہا ہے۔ منجمد سردی کے ساتھ ہی لکھنؤ کے اسپتالوں میں مریضوں کی تعداد میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ خاص طور پر بوڑھے اور بچے نمونیا کا شکار ہورہے ہیں۔ ڈاکٹروں کے مطابق نزلہ اور کھانسی ہونے پر لوگ لاپرواہی سے بیمار ہورہے ہیں۔ ایسی صورت حال میں اگر آپ کی صحت بگڑ جائے تو آپ کو فوری طور پر ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے۔ رانی اونتی بائی خواتین ہسپتال (ڈفرین) کے ماہر امراض اطفال ڈاکٹر سلمان کے مطابق، معمولی سی لاپرواہی بھی بچوں اور بوڑھوں کی صحت کو نقصان پہنچا رہی ہے۔ بچوں میں نمونیا، وائرل، ڈائریا، قے، سانس لینے میں دشواری، سینے میں انفیکشن، نزلہ اور کھانسی جیسے مسائل بڑھ رہے ہیں۔ سلمان نے کہا کہ اگر بچوں کو کھانسی اور زکام ہو تو انہیں بغیر کسی تاخیر کے فوری طور پر ڈاکٹر کے پاس لے جانا چاہیے۔ تیز سانس لینا، سینے میں جکڑن وغیرہ نمونیا کی علامات ہوسکتی ہیں۔ ماہر اطفال ڈاکٹر وی کے گپتا کے مطابق بچے بیمار پڑ جائیں تو انہیں فوری طور پر ڈاکٹر کے پاس لے جانا چاہیے۔ اس کے ساتھ ساتھ اگر کسی کو نزلہ زکام ہو تو وہ بچوں کو دور رکھے۔

یوگی حکومت کی حکمرانی کو اکھاڑ پھینکنے کیلئے تیار ہے کانگریس: اویناش پانڈے

زمینی سطح کے کارکنوں سے بات کرکے ایک مضبوط تنظیم تیار کی جائے گی: اجے رائے

لکھنؤ (ایجنسی):
آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی جانب سے اتر پردیش کانگریس کی ریاستی ایگزیکٹو اور ضلع/شہر اکائیوں کو تحلیل کرنے کے بعد، اس کی تازہ تشکیل کے لیے ایک تنظیم کی تشکیل کا پروگرام آج ریاستی کانگریس ہیڈ کوارٹر میں آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے جنرل سکریٹری، انچارج اتر پردیش نے منعقد کیا۔ پردیش، مسٹر اویناش پانڈے جی اور ریاستی کانگریس صدر، سابق وزیر شری اجے رائے جی اور پوروانچل زون کے قومی سکریٹری انچارج شری ستیہ نارائن پٹیل جی کی باوقار موجودگی میں شروع ہوا۔ آج کے تنظیم سازی کے پروگرام میں خاص طور پر سابق مرکزی وزیر جناب سلمان خورشید، سابق ایم پی جناب نرمل کھتری جی، سابق ایم پی راج ببر جی، سابق ایم پی برجلال خبری جی نے اپنے تنظیمی تجربات سے تنظیم سازی کے پروگرام کو مضبوط کیا۔ کانگریس کے سینئر لیڈر عزت مآب شری کشوری لال شرما، سابق کانگریس ایم پی شری پی ایل پونیا، آل انڈیا کانگریس کمیٹی سوشل میڈیا کی چیئرپرسن مسز سپریا شرینت، ایم ایل اے شری ویریندر چودھری، سابق نیشنل سکریٹری سنجے کپور، سابق ایم ایل اے وویک بنسل

نے تنظیم میں شرکت کی۔ تخلیق پروگرام میں جی بھی شامل ہوئے اور ریاست میں ایک مضبوط تنظیم بنانے میں اپنا تعاون فراہم کیا۔

آج صبح سے ہی پوروانچل زون کے سدھارتھ نگر، مہاراج گنج، بستی، کشی نگر، اعظم گڑھ، ماؤ، دیوریا، بلیا، سنت کبیر نگر، ایودھیا، امبیڈکر نگر اور گورکھپور اضلاع کے کانگریسیوں کی میٹنگیں سلسلہ وار شروع ہوگئیں۔ ہر ضلع کے کانگریسیوں نے اضلاع میں مضبوط تنظیم بنانے کے لیے قیادت کو اپنی تجاویز پیش کیں۔ واضح رہے کہ ریاستی کانگریس ہیڈکوارٹر میں آج کی میٹنگ سے قبل ریاست کے تمام زونوں کے شریک انچارج قومی سکریٹریوں کی موجودگی میں ضلع وار میٹنگیں ہوئی تھیں۔ ضلع وار میٹنگوں میں ضلع کے تمام سبکدوش ہونے والے عہدیداروں، ضلع کے سابق عہدیداروں، سابق ایم پیز، سابق ایم ایل ایز اور سینئر کانگریسیوں نے بھی شرکت کی اور اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے، قومی جنرل سکریٹری، انچارج اتر پردیش، جناب اویناش پانڈے نے کہا کہ بی جے پی حکومت کے تحت آج ملک میں جس طرح کی نفرت اور بکھراؤ پیدا ہوا ہے، ہمارے لیڈران، جناب راہل گاندھی جی اور محترمہ پرینکا جی کا احترام کرتے ہیں۔ گاندھی جی مسلسل جدوجہد کررہے ہیں۔ یہ ہماری اخلاقی ذمہ داری ہے کہ ہم اس لڑائی کو زمین پر لے جائیں اور مضبوطی سے لڑیں۔ اتر پردیش میں کانگریسی بی جے پی کی غلط حکمرانی کے خلاف مضبوطی سے لڑ رہے ہیں، اب وقت آگیا ہے کہ ہم ایک مضبوط تنظیم بنائیں۔

اجلاس میں اپنے صدارتی خطاب میں شری اجے رائے جی نے کہا کہ ان 6 دنوں میں تنظیم سازی کے لیے میراتھن میٹنگوں کا دور جاری رہے گا۔ ریاست کے اضلاع کے نچلی سطح کے کارکنوں سے بات چیت کرکے ایک مضبوط تنظیم بنائی جائے گی جو اس بی جے پی حکومت کی غلط حکمرانی کے خلاف ہماری جاری لڑائی کو آخری فرد تک لے جائے گی۔ شری رائے نے کہا کہ یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ ہمارے سابق صدور اور سینئر قائدین یہاں ہماری حمایت کے لیے موجود ہیں اور ایک مضبوط تنظیم بنانے کے لیے اپنے تجربات سے ہمیں طاقت فراہم کررہے ہیں۔

مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے یوپی کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ کے ساتھ تین نئے فوجداری قوانین کے حوالے سے جائزہ میٹنگ

لکھنؤ (ایجنسی): مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے منگل کو اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ کے ساتھ یو پی میں تین نئے فوجداری قوانین کے بارے میں دہلی میں جائزہ میٹنگ کی۔ اس دوران انہوں نے کہا کہ اتر پردیش جیسی بڑی آبادی والی ریاست میں تمام نئی خدمات جو نئے فوجداری قوانین کے ساتھ شروع کی گئی ہیں، ان کا ریاست میں جلد از جلد 100 فیصد نفاذ سے عوام کو ایک اچھا پیغام جائے گا۔ پورے ملک۔ وزیر داخلہ شاہ نے اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ آدتیہ ناتھ سے کہا کہ وہ فروری کے مہینے میں تین نئے قوانین کے نفاذ کی پیش رفت کا جائزہ لیں اور انہیں جلد از جلد ریاست میں مکمل طور پر نافذ کریں۔ 31 مارچ 2025 تک اتر پردیش کے ساتوں کمشنریٹس میں تین نئے فوجداری قوانین کے 100 فیصد نفاذ کو یقینی بنانے پر زور دیتے ہوئے، انہوں نے چیف منسٹر آدتیہ ناتھ سے یہ بھی کہا کہ وہ کتنی ریاستوں میں درج شدہ صفر ایف آئی آر میں پیش رفت کی باقاعدگی سے نگرانی کریں۔ سے منتقل کیا؟ اس کے لیے انہوں نے وزیر اعلیٰ سے کہا کہ وہ ہر 15 دن میں ہفتہ وار جائزہ لیں اور ریاست کے چیف سکریٹری اور ڈی جی پی کے ساتھ تمام متعلقہ محکموں کے عہدیداروں کے ساتھ تین نئے قوانین پر عمل آوری کی پیش رفت کو جانیں۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں لائے گئے تین

نئے قوانین سزا پر مبنی نہیں ہیں بلکہ شکار پر مرکوز ہیں۔ ان کا مقصد فوری انصاف کو یقینی بنانا ہے۔ ٹیکنالوجی کے استعمال کو بڑھانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ریاست کے ہر ضلع میں ایک سے زیادہ فرانزک موبائل وین دستیاب ہونی چاہئیں۔ فرانزک وزٹ کے لیے ٹیموں کو تین کیٹیگریز میں تقسیم کیا جائے جس میں سنجیدہ، نارمل اور بہت نارمل کیٹیگریز رکھی جائیں۔ اس سے وسائل اور ماہرین کا بہتر استعمال ممکن ہوسکے گا۔ انہوں نے سنجیدہ معاملات کو ترجیح دینے کی بات کی۔ مرکزی داخلہ سکریٹری، ڈی جی پی آر ڈی اور این سی آر بی چیف سمیت وزارت داخلہ اور اتر پردیش حکومت کے دیگر سینئر افسران بھی میٹنگ میں موجود تھے۔

غیر ارادتاً قتل کے معاملے میں سات ملزمان کو آٹھ آٹھ سال کی سزا

لکھیم پور کھیری (ایجنسی) غیر ارادتاً قتل کے ایک معاملے میں الزامات ثابت ہوجانے پر ضلع جج کی عدالت نے سات ملزمان کو مجرم قرار دیتے ہوئے آٹھ آٹھ سال کی سزا سنائی ہے۔ ہر ایک پر 33500 روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا گیا ہے۔ سرکاری وکیل اروند ترپاٹھی نے بتایا کہ کوتوالی دھورہرا کے گوسائیں پوروہ میں رہنے والے مقدمہ کے مدعی راج کمار کے گھر کے سامنے لکڑی لگی ہوئی تھی۔ 14 جولائی 2016 کو صبح آٹھ بجے اسی گاؤں میں رہنے والے دنیش، ہری چندر، موہن، رام کھلاون، مشری، اچھے لعل، گوپال و سرویش زبردستی اپنا گھوڑا لگانے لگے تھے۔ مقدمہ کے مدعی کے منع کرنے پر ملزمان نے لاٹھی ڈنڈوں اور دھار دار ہتھیاروں سے مقدمہ کے مدعی اور اس کے بھائی رام نریش، رامو، چچیرے بھائی کیلاش، شانتی دیوی، سنگیتا و ساوتری پر حملہ کردیا تھا۔ واقعہ کی رپورٹ کوتوالی دھورہرا میں بلوہ و مار پیٹ کے الزام میں دنیش، ہری چندر، موہن، رام کھلاون، مشری، اچھے لعل، گوپال و سرویش کے خلاف درج ہوئی تھی۔ تفتیش کے دوران رام نریش کی موت ہوگئی تھی۔ مقدمہ غیر ارادتاً قتل میں ترمیم کردیا گیا تھا۔ مقدمہ کی سماعت کے دوران ضلع جج کی عدالت میں راج کمار، شانتی، کیلاش و ساوتری سمیت 16 گواہ پیش کیے گئے اور 24 دستاویزی ثبوت داخل کیے گئے تھے۔ الزامات ثابت ہوجانے پر ضلع جج سید معوذ بن عاصم نے دنیش، ہری چندر، موہن، رام کھلاون، مشری، اچھے لعل و گوپال کو مجرم قرار دیتے ہوئے آٹھ آٹھ کی سزا سنائی ہے۔ ہر ایک کے خلاف 33500 روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا گیا ہے۔ ثبوت کے فقدان میں سرویش کو بری کردیا گیا ہے۔

اتر پردیش یوتھ کانگریس سینٹرل زون کا تربیتی کیمپ آج اختتام پذیر

لکھنؤ (ایجنسی):
اتر پردیش یوتھ کانگریس (سنٹرل زون) کا تین روزہ (5، 6 اور 7 جنوری) "یووا کرانتی بنیادی تربیتی کیمپ" مارینو واٹر پارک اینڈ ریزورٹ، بخشی کا تالاب، نزد ماں چندریکا دیوی مندر، لکھنؤ میں جاری ہے۔ آج ٹریننگ کیمپ کے تیسرے اور آخری دن یوتھ کانگریس کے نیشنل آفیسر اور ٹرینر اور بارہ بنکی سے نوجوان ایم پی مسٹر تنوج پونیا اور سیتا پور کے ایم پی مسٹر راکیش راٹھور موجود تھے۔ آج تربیتی کیمپ کے آخری دن سماجی انصاف، مستقبل کے روڈ میپ، سوشل میڈیا پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اور آنے والے وقتوں میں آر ایس ایس کی طرف سے کانگریس پارٹی کے بارے میں وقتاً فوقتاً کئے جانے والے گمراہ کن پروپیگنڈے کے خلاف سوشل میڈیا کا استعمال کیا جائے گا۔ نوجوانوں سے کہا گیا کہ وہ نچلی سطح پر مناسب جواب دیں۔ یوتھ کانگریس بی جے پی اور آر ایس ایس کی نفرت انگیز سیاست اور پروپیگنڈے کا پوری طاقت سے جواب دے گی۔ آئندہ پنچایتی انتخابات میں یوتھ کانگریس میں حصہ لینے کی قرارداد کا اعادہ کیا گیا تاکہ گاؤں کی سطح تک نوجوانوں کو تنظیم میں شامل کیا جاسکے۔ تنظیم میں خواتین کی شمولیت پر تبادلہ خیال کیا گیا اور قومی تربیت کاروں اور قومی ریاستی رہنماؤں نے نوجوانوں کو خواتین کے خلاف ظلم، ناانصافی کے خلاف مضبوطی سے کھڑے ہونے، آئندہ پنچایتی انتخابات میں یوتھ کانگریس مین کی شرکت وغیرہ جیسے مسائل پر خطاب کیا۔ کانگریس تنظیم کو مضبوط بنانے اور تنظیم اور انتخابات میں زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کی شرکت پر زور دیا۔

آج کے تربیتی کیمپ کے آخری دن ایک بار پھر "چلو پنچایت - چلو وارڈ" کے حوالے سے بات چیت ہوئی اور نوجوانوں کو اس پروگرام میں سنجیدگی سے حصہ لینے کے لیے آگے بڑھنے کی ترغیب دینے کے ساتھ ساتھ تنظیم کو گاؤں تک لے جانے کا فیصلہ بھی کیا گیا۔ سطح کا تربیتی پروگرام ایک قرارداد کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ آج تربیتی کیمپ کے اختتام کے موقع پر ایم پی مسٹر تنوج پونیا اور مسٹر راکیش راٹھور، ریاستی کانگریس کی فرنٹل آرگنائزیشن کے نائب صدر انچارج وشو وجے سنگھ، یوتھ کانگریس کے قومی جنرل سکریٹری ونیت کمبوج، شریک انچارج مسٹر کرشنا ہری، قومی ٹرینر مسٹر سیتا رام لامبا اور شیوی چوہان سمیت ریاستی یوتھ کانگریس کے مرکزی صدر دیپک شیو ہرے، کارگزار صدر انکت تیواری، یوتھ کانگریس کے 28 اضلاع کے ضلع صدر، اسمبلی اسپیکر اور مرکزی کے ریاستی افسر شامل تھے۔ زون مسلسل تین کیمپوں میں رہ کر تربیت حاصل کی۔

NATIONAL / INTERNATIONAL

شام میں غیر ملکی مداخلت روکنے کیلئے جامع حل تلاش کیا جائے: عراقی وزیر اعظم

تہران (ایجنسی):
عراقی وزیر اعظم محمد شیاع السودانی نے اپنے دورہ ایران کے موقع پر بدھ کے روز شام میں غیر ملکی مداخلت کے خاتمے کے لیے ایک جامع سیاسی حل پر زور دیا۔ انہوں نے تہران سے ایرانی صدر مسعود پیزشکیان کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا کہ شام کا استحکام پورے خطے کے استحکام کی کلید ہے انہوں نے مزید کہا کہ ہم شام میں غیر ملکی مداخلت کے خاتمے کے لیے ایک جامع سیاسی حل کا مطالبہ کرتے ہیں"۔ انہوں نے کہا کہ 'ہم شام میں مکالمے کی حمایت کرتے ہیں اور پڑوسی ممالک کو دھمکیوں کی زبان کو مسترد کرتے ہیں"۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم علاقائی اور بین الاقوامی جماعتوں کے ساتھ متوازن تعلقات کے خواہاں ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ "ہم شامی عوام کی مرضی کا احترام کرتے

ہیں۔ ان کی سیاسی قیادت کے انتخاب کی حمایت کرتے ہیں"۔ عراقی وزیر اعظم نے شام میں استحکام کے حصول کے لیے تمام فریقوں کے ساتھ تعاون کے لیے اپنے ملک کی تیاری کا اظہار کیا۔

اس موقع پر ایرانی صدر مسعود پیزشکیان نے زور دیا کہ تہران عراق میں سلامتی کے حصول کو اہمیت دیتا ہے۔ انہوں نے مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا کہ "ہم نے عراق کے وزیر اعظم کے ساتھ خطے میں ہونے والی حالیہ پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا"۔ انہوں نے مزید کہا کہ شام میں پیشرفت کے حوالے سے عراق کے ساتھ ہمارے مشترکہ تحفظات ہیں۔ ایرانی صدر نے مزید کہا کہ "ہم شام کے اتحاد اور دہشت گردی کے خطرے کی واپسی کے بارے میں خدشات رکھتے ہیں"۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خطرے سے بچنے کے لیے عراق کے ساتھ زیادہ حکمت اور تعاون کی ضرورت ہے۔ ایرانی صدر نے عراق کے ساتھ سیکورٹی معاہدے پر عمل درآمد کے بارے میں بات چیت کی۔ اس سے پہلے آج بدھ کو السودانی نے دارالحکومت تہران میں ایرانی پیزشکیان سے ملاقات کی تھی۔ انہوں نے ملک کے اعلیٰ حکام سے بات چیت میں دوطرفہ تعلقات اور علاقائی پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا۔ عراقی وزیر اعظم کے میڈیا آفس کے بیان میں کہا گیا ہے کہ السودانی ایک سرکاری وفد کے ہمراہ تہران پہنچے ہیں۔ اس دورے کے دوران وہ ایرانی رہنماؤں کے ساتھ ملاقاتیں کریں گے۔

فلسطینیوں کی فائرنگ میں تین اسرائیلی ہلاک

تل ابیب (ایجنسی): مغربی کنارے میں قلقیلیہ کے مشرق میں واقع "کدومیم" بستی کے قریب دو فلسطینیوں کی جانب سے کی گئی فائرنگ کے حملے میں دو خواتین سمیت تین اسرائیلی ہلاک اور چار زخمی ہوگئے۔ اسرائیلی ذرائع نے اطلاع دی ہے کہ فائرنگ میں کدومیم بستی کے علاقے میں روٹ 55 پر ایک بس اور گاڑیوں کو نشانہ بنایا گیا۔ ذرائع نے بوندوک گاؤں کے قریب روٹ 55 پر ایک بس کے سامنے سے گزرنے والی کار سے فائرنگ کی بھی اطلاع دی۔ اسرائیلی فوج نے اس مقام پر بڑی کمک بھیج دی۔ اسرائیلی چینل 13 نے اطلاع دی ہے کہ مغربی کنارے میں ایک دہشت گردانہ حملے کے دوران ایک بس پر فائرنگ کے نتیجے میں تین افراد ہلاک اور دیگر زخمی ہوگئے۔ بوندوک اور کدومیم بستیوں کے درمیان ایک بس کو نشانہ بنایا گیا۔

شام: قنیطرہ میں اسرائیلی فوج کی نئی کارروائی، ٹینک اور بلڈوزر داخل

دمشق (ایجنسی): شام میں مقامی ذرائع نے آج بدھ کے روز بتایا ہے کہ اسرائیلی فوج نے شام کے جنوب میں واقع قنیطرہ کے شمالی دیہی علاقے میں ایک بار پھر دھاوا بول دیا۔ اسرائیلی فوج نے تلول الاحمر کے مقام پر کارروائی کی جس میں درجنوں فوجیوں کے علاوہ کئی ٹینک اور بلڈوزر بھی شامل تھے۔ اس سے قبل گذشتہ ہفتے بھی اسرائیلی فوج قنیطرہ کے نواح میں البعث شہر میں داخل ہوگئی تھی۔ اس دوران میں تلاشی کے نام پر سرکاری محکموں کے ملازمین کو دفاتر سے نکال دیا گیا تھا۔

واضح رہے کہ آٹھ دسمبر کو سابق شامی صدر بشار الاسد کی حکومت کے سقوط کے بعد اسرائیلی فوج نے مقبوضہ گولان کی پہاڑیوں میں قائم بفرزون میں (10 سے زیادہ ٹھکانوں پر) پوزیشنیں سنبھالنے کا اعلان کردیا تھا۔ یہ بفرزون 1974 سے اسرائیل اور شام کے زیر کنٹرول علاقوں کو علاحدہ کرتا ہے۔ بعد ازاں اسرائیلی فوج نے جبل الشیخ کے علاقے میں مشرقی جانب پر بھی قبضہ کرلیا۔ ادھر اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو دعویٰ کرتے ہیں کہ یہ دفاعی نوعیت کا ایک عارضی اقدام ہے جس کا مقصد شام کی جانب سے ان کے ملک کو درپیش ممکنہ خطرات کا سد باب ہے۔ تاہم ساتھ ہی نیتن یاہو نے واضح کیا تھا کہ اسرائیل کو سرحد پر سیکورٹی ضمانت حاصل ہونے تک ان کی فوج علاقے میں موجود رہے گی۔

جنگ بندی کے باوجود جنوبی اور مشرقی لبنان میں اسرائیلی خلاف ورزیاں جاری

بیروت (ایجنسی): گذشتہ نومبر کے آخر میں نافذ ہونے والے جنگ بندی معاہدے کی اسرائیل کی جانب سے مسلسل خلاف ورزیاں جاری ہیں۔ اسرائیلی فوج نے آج بدھ کی صبح جنوبی لبنان میں بنت جبیل کے میئر کے گھر کو نشانہ بنایا۔ اسرائیلی فوج جو معاہدے کے تحت واپسی کی پابند ہے مگر جنوبی لبنان سے ابھی تک پیچھے نہیں ہٹی ہے۔ اس نے مشین گنوں کے ساتھ میس الجبل قصبے کے اندرونی محلوں کی سمت ایک سویپنگ آپریشن کیا۔ اسرائیلی طیاروں نے بھی درمیانی اونچائی پر سرکلر انداز میں ملک کے مشرق میں واقع شہر ہرمیل پر پرواز کی۔ گذشتہ روز بیروت کا دورہ کرنے والے امریکی ایلچی آموس ہوچسٹین نے معاہدے کو عملی جامہ پہنانے میں درپیش مشکلات پر بات کی تھی۔

سی ایم ہاؤس میں داخل ہونے سے روکے جانے پر عآپ لیڈران کا احتجاج

نئی دہلی (ایجنسی):
عام آدمی پارٹی (عآپ) کے رہنما سنجے سنگھ اور سوربھ بھاردواج نے آج 6 فلیگ اسٹاف روڈ پر واقع وزیر اعلیٰ کی سابق سرکاری رہائش گاہ کے باہر احتجاج کیا۔ پولیس نے انہیں اندر جانے کی اجازت نہیں دی، جس کے بعد دونوں رہنما باہر ہی دھرنے پر بیٹھ گئے۔ عآپ رہنما میڈیا کو ساتھ لے کر وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کی سابق سرکاری رہائش گاہ کا دورہ کرنے پہنچے تھے۔ پارٹی کا موقف تھا کہ بی جے پی کے رہنما میڈیا کے ساتھ وہاں آکر دکھائیں کہ وہ جو الزامات لگا رہے ہیں، ان میں کتنی حقیقت ہے۔ عآپ نے کہا، ''بی جے پی کے رہنماؤں کو چاہیے کہ وہ میڈیا کے ساتھ آکر بتائیں کہ وزیر اعلیٰ کی سابق رہائش گاہ میں سوئمنگ پول اور سونے کے ٹوائلٹ کہاں ہیں۔''

عام آدمی پارٹی نے مزید کہا کہ بی جے پی نے ملک بھر میں جھوٹ پھیلایا ہے کہ وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ میں لگژری سہولتیں موجود ہیں۔ اس موقع پر، سنجے سنگھ نے کہا کہ میڈیا خود دیکھے کہ ان الزامات میں کتنی حقیقت ہے اور پھر وزیر اعظم نریندر مودی کے 'سرکاری محل' کا دورہ کرایا جائے تاکہ ان کی عیش و آرام کی زندگی کا بھی حساب لیا جاسکے۔

سوربھ بھاردواج نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ "ہم یہاں اس لیے آئے ہیں تاکہ بی جے پی کے جھوٹ کا پردہ فاش کریں، جنہوں نے جھوٹے الزامات لگا کر دہلی کے وزیر اعلیٰ کی سرکاری رہائش گاہ کو بدنام کرنے کی کوشش کی ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ اگر وزیر اعلیٰ کے مکان میں سوئمنگ پول اور سونے کے ٹوائلٹ ہیں، تو میڈیا کو دکھایا جائے۔ عام آدمی پارٹی کے رہنماؤں نے الزام لگایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے محل میں بے شمار شاہی سہولتیں ہیں، جن کا سچ چھپایا جارہا ہے۔ سنجے سنگھ نے کہا کہ وزیر اعظم 2700 کروڑ روپے کے 'راج محل' میں رہتے ہیں، جو عوامی پیسوں سے تعمیر کیا گیا ہے اور اس پر سوالات اٹھانے کی ضرورت ہے۔

سنجے سنگھ نے اپنے خطاب میں کہا، ''وزیر اعظم مودی کے محل میں لگے 200 کروڑ روپے کے جھومر، 300 کروڑ کی قالین اور 5000 سوٹ کی موجودگی کے بارے میں عوام کو آگاہ کیا جائے۔ یہ سب کچھ عوام کے پیسوں سے تعمیر کیا گیا ہے اور اس پر سوالات اٹھانا بہت ضروری ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ ''بی جے پی کے الزامات کے جواب میں ہم وزیر اعلیٰ کی سرکاری رہائش کی حقیقت کا پردہ فاش کرنے کے لیے یہاں موجود ہیں اور ہم اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ میڈیا کے ذریعے لوگوں تک سچ پہنچے۔'' عام آدمی پارٹی کے احتجاج کے دوران پولیس نے مداخلت کی اور دھرنے کے مقام پر لوگوں کو ہدایت دی کہ وہ سی ایم کی سابق رہائش میں داخل نہ ہوں۔ اس کے باوجود، عآپ کے رہنما دھرنے پر بیٹھے رہے اور میڈیا کے ذریعے بی جے پی کے الزامات کو جھوٹا قرار دیا۔

دہلی اسمبلی الیکشن: غیر جانبدارانہ انتخاب کو یقینی بنانے کیلئے چیف الیکٹورل افسر کی سیاسی پارٹیوں کے ساتھ میٹنگ

نئی دہلی (ایجنسی): دہلی اسمبلی انتخاب کے لیے تاریخوں کا اعلان ہوتے ہی سیاسی سرگرمیاں بھی تیز ہوگئی ہیں۔ اس درمیان دہلی کی چیف الیکٹورل افسر (سی ای او) آر۔ ایلس واز نے آج قومی و ریاستی منظورشدہ سیاسی پارٹیوں کے ساتھ ایک اہم میٹنگ کی۔ اس میٹنگ میں انھوں نے سیاسی پارٹیوں کے نمائندوں کے ساتھ آزادانہ، غیر جانبدارانہ و شفاف انتخاب کو یقینی بنانے پر گفتگو کی۔ ساتھ ہی انھوں نے مثالی ضابطہ اخلاق (ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ) اور انتخابی اخراجات کی نگرانی سے متعلق ترکیبوں اور کارگزاریوں پر پارٹیوں کو جانکاری دی۔

میٹنگ سے متعلق چیف الیکٹورل افسر دہلی کے دفتر نے جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ ایلس واز نے سیاسی پارٹیوں کے نمائندوں سے مثالی ضابطہ اخلاق پر عمل کرنے کی گزارش کی اور اس کی اہمیت پر زور دیا۔ ظاہر ہے انتخابی ضابطہ اخلاق الیکشن کمیشن کے ذریعہ انتخاب کی تاریخوں کا اعلان کرتے ہی نافذ ہوچکا ہے۔ اس میٹنگ میں دہلی کی چیف الیکٹورل افسر نے سیاسی مہموں، اخلاقی روایات اور انتخابی طریقہ کار کو رخنہ انداز کرنے والی سرگرمیوں کے امتناع کے لیے اہم

ہدایات پر روشنی ڈالی۔
دی گئی جانکاری کے مطابق اس میٹنگ میں عام آدمی پارٹی، بہوجن سماج پارٹی، بی جے پی، سی پی آئی (ایم)، کانگریس، نیشنل پیپلز پارٹی کے نمائندوں نے شرکت کی۔ سبھی کے سامنے دہلی چیف الیکٹورل افسر نے انتخابی اخراجات کی نگرانی کی ترکیبوں کو نشان زد کیا جس میں اخراجات پر نظر رکھنے کے لیے مبصرین کی تقرری، نگرانی ٹیم اور خلاف ورزی پر نظر رکھنے کے لیے کنٹرول روم کا قیام شامل ہے۔ انھوں نے سیاسی پارٹیوں سے مہم کے دوران رقم کے استعمال میں شفافیت برقرار رکھنے اور مقررہ مدت کار کے اندر اخراجات کی تفصیل پیش کرنے کی گزارش کی۔

"لوہیانامہ" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے، اس اخبار سے متعلق کوئی بھی قانونی کارروائی صرف لکھنؤ کی مجاز عدالت یا فورم میں کی جاسکتی ہے۔
قارئین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ اخبار میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے سلسلہ میں اخراجات، معاملات یا لین دین کرنے سے قبل ذاتی طور پر اطمینان کرلیں۔ آپ کا محبوب روزنامہ اشتہارات میں شائع ہونے والے مود کی حقانیت اور دعوؤں کی سچائی سے قطعی واقف نہیں ہوتا۔ مشتہرین جو بھی مواد اور دعوے مشتہر کرتے ہیں ان کی ادارہ تائید یا توثیق نہیں کرسکتا، لہٰذا ان کے تعلق سے ادارہ لوہیانامہ کے مالک، پرنٹر، پبلشر اور ایڈیٹر قطعی ذمہ دار نہیں ہوں گے۔ (ادارہ لوہیانامہ)

روزنامہ لوہیانامہ، پرنٹر، پبلشر و پروپرائٹر: جاوید احمد نے دکشتا آفسیٹ 105/128، پھولباغ، کھٹیانہ حسین گنج، لکھنؤ (یوپی)-01 سے چھپوا کر 155/239 بھیڑی منڈی، مولوی گنج لکھنؤ شائع کیا، ایڈیٹر: جاوید احمد
PRINTER, PUBLISHER & OWNER : JAVED AHMAD PRINTED AT: DAXITA OFFSET 105/128 PHOOLBAGH, KHATIYANA HUSAINGANJ, LUCKNOW (U.P.)-01 AND PUBLISHED FROM-155/239 bhedi mandi molvi ganj, Lucknow (U.P.)-226018, EDITOR:JAVED AHMAD,
Mob. 9999422966 Phone:0522-4332403 E-mail:lohiyanama84@rediffmail.com, Website:www.lohianama.com

دہلی انتخابات 2025: اکھلیش یادو نے کیا کجریوال کی حمایت کا اعلان

ملکی پور میں کانگریس کا ہاتھ سائیکل کے ساتھ

لکھنؤ (ایجنسی): اتر پردیش کی اہم اپوزیشن پارٹی سماج وادی پارٹی نے دہلی اسمبلی انتخابات کے حوالے سے اپنا موقف واضح کر دیا ہے۔ دہلی انتخابات کے اعلان کے بعد سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے عام آدمی پارٹی کی حمایت کا اعلان کیا۔ اس کے ساتھ ہی یہ فیصلہ کیا گیا کہ سماج وادی پارٹی دہلی انتخابات میں آل انڈیا اتحاد کی اتحادی کانگریس پارٹی کی حمایت نہیں کرے گی۔ سماج وادی پارٹی کے صدر کے اس اعلان کے بعد ہندوستان اتحاد کے مستقبل پر سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ دراصل کانگریس نے اپنے اتحادیوں کو نظر انداز کرنے کا معاملہ ماضی قریب میں کافی گرم ہوا تھا۔ اس کے بعد اکھلیش یادو کے اعلان سے دہلی سے لکھنؤ تک کی سیاست گرم ہوتی نظر آرہی ہے۔ دہلی اسمبلی انتخابات کے لیے ووٹنگ 5 فروری کو ہوگی۔ اسمبلی انتخابات کے لیے کانگریس اور عام آدمی پارٹی کے درمیان اتحاد نہیں ہو سکا۔ اس کے بعد دونوں پارٹیاں الگ الگ الیکشن لڑ رہی ہیں۔ لوک سبھا انتخابات کے دوران عام آدمی پارٹی اور کانگریس انڈیا ایک ساتھ اتحاد میں تھے۔ سماج وادی پارٹی بھی انڈیا الائنس کا حصہ ہے۔ اس کے بعد بھی ایس پی صدر نے کانگریس کا ساتھ دینے کے بجائے آپ کا ساتھ دیا۔ تاہم دہلی اسمبلی انتخابات کے ساتھ ملکی پور ضمنی انتخاب کا بھی اعلان کیا گیا ہے۔ کانگریس پارٹی نے کہا ہے کہ وہ ملکی پور اسمبلی ضمنی انتخاب میں سماج وادی پارٹی کی حمایت کرے گی۔ سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے دہلی اسمبلی انتخابات میں عام آدمی پارٹی کی حمایت کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ بھی واضح کر دیا گیا ہے کہ پارٹی دہلی اسمبلی انتخابات نہیں لڑے گی۔ عام آدمی پارٹی کے کنوینر اروند کیجریوال نے اکھلیش یادو کی حمایت کے لیے ایس پی صدر کا شکریہ ادا کیا ہے۔ اروند کیجریوال نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم X پر لکھا، بہت بہت شکریہ اکھلیش جی۔ آپ ہمیشہ ہمارے ساتھ ہیں اور سپورٹ کرتے ہیں۔ اس کے لیے میں اور دہلی کے لوگ آپ کے شکر گزار ہیں۔ ایس پی سربراہ اکھلیش یادو نے کہا کہ جو بھی بھارتیہ جنتا پارٹی کو ہرائے گا ایس پی اس کی حمایت کرے گی۔ ایس پی صدر نے واضح کیا کہ دہلی میں کانگریس کے پاس مضبوط تنظیم نہیں ہے۔ ایسے میں ہماری پارٹی عام آدمی پارٹی کا ساتھ دے گی۔ میں عام آدمی پارٹی کے ساتھ اسٹیج شیئر کروں گا۔ دہلی میں صرف AAP ہی بی جے پی کو شکست دے سکے گی۔ ایسے میں، ایس پی جو بھی بی جے پی کو ہرائے گا، اس کے ساتھ ہے، الیکشن کمیشن نے منگل کو قومی راجدھانی دہلی کی 70 اسمبلی سیٹوں کے لیے الیکشن کی تاریخ کا اعلان کیا۔ دہلی میں 5 فروری کو سنگل فیز انتخابات ہوں گے اور نتائج کا اعلان 8 فروری کو کیا جائے گا۔ اسی دن ایودھیا کی ملکی پور اسمبلی سیٹ کے لیے بھی انتخابات ہوں گے۔ کانگریس نے ضمنی انتخاب نہ لڑنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ واضح ہے کہ کانگریس یوپی میں سماج وادی پارٹی کو چھوڑنے کے موڈ میں نہیں ہے۔ حال ہی میں ایک انٹرویو میں ایس پی صدر نے دعویٰ کیا تھا کہ ہندوستان اتحاد برقرار رہے گا۔

کیجریوال نہیں، بی جے پی کو جیتانے دہلی جا رہے ہیں اکھلیش: اوپی راج بھر

لکھنؤ (ایجنسی): یوگی حکومت کے وزیر اور سہیل دیو بھارتیہ سماج پارٹی کے صدر اوم پرکاش راج بھر نے ایک بار پھر اکھلیش یادو پر حملہ کیا ہے۔ راج بھر نے کہا کہ اکھلیش یادو نے دہلی انتخابات میں اروند کیجریوال کی حمایت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس پر طنز کرتے ہوئے راج بھر نے کہا کہ دہلی میں سماج وادی پارٹی کا ووٹ بینک کہاں ہے؟ وہ دہلی میں لڑیں گے تاکہ بھارتیہ جنتا پارٹی مضبوطی سے الیکشن جیت سکے۔ کچھ لوگ بی جے پی کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں اور کچھ لوگ اس سے دور کام کرتے ہیں۔ اکھلیش ان لوگوں میں سے ہیں جو مختلف طریقے سے کام کرتے ہیں۔ انہوں نے مدھیہ پردیش میں بی جے پی کی مدد کی۔ اکھلیش نے اتراکھنڈ میں کانگریس کو شکست دی اور بی جے پی کو جتوایا۔ وہ عام آدمی پارٹی کے لیے دہلی نہیں جا رہے ہیں۔ وہ بی جے پی کو جیتنے جا رہے ہیں۔ راج بھر نے ملکی پور اسمبلی سیٹ سے این ڈی اے کی جیت پر فخر کیا۔ اپوزیشن کو نشانہ بناتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ بھگوان رام کو نہیں مانتے۔ ہماری اسمبلی کے سپیکر نے کہا، " چلو ایودھیا چلتے ہیں، ہم سہولیات فراہم کر رہے ہیں"، لیکن کوئی نہیں گیا۔ ایک بھی سماج وادی ممبر نہیں گیا۔ آج، وہ برکت کے طالب ہیں۔ این ڈی اے 8 فروری کو یہ سیٹ جیت لے گی۔ اوپی راج بھر نے کہا کہ لوگ بڑی تعداد میں بھارتیہ سماج پارٹی کی میٹنگوں میں شرکت کے لیے آرہے ہیں۔ مہا کمبھ پر ایس پی سربراہ اکھلیش یادو کے تبصرہ پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے اوم پرکاش راج بھر نے کہا، ہم کہہ رہے ہیں کہ اگر اکھلیش جی جاتے ہیں تو ہم بھی ان کے ساتھ جائیں گے۔ ان سے پوچھیں کہ انہیں کسی ساتھی کی ضرورت ہے یا نہیں، ہم ساتھ جائیں گے اور ان کے ساتھ گنگا جی میں ڈبکی لگائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ مہا کمبھ بڑے پیمانے پر منعقد کیا جا رہا ہے اور حکومت ہند اور حکومت اتر پردیش کا محکمہ صحت اس کے لئے پابند عہد ہے۔ تمام تر تیاریاں کر لی گئی ہیں۔

یوپی میں کاروبار کیلئے بغیر سود اور گارنٹی کے ملے گا 5 لاکھ کا قرض

لکھنؤ (ایجنسی): وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ کے مشن روزگار کو نافذ کرنے کے لئے، ایم ایس ایم ای محکمہ نے ایک نئی اسکیم وزیر اعلیٰ 'یووا ادیمی وکاس ابھیان' شروع کی ہے۔ ریاست میں پہلی بار صنعت کے قیام کے لیے چار سال کے لیے بغیر سود اور گارنٹی کے 5 لاکھ روپے تک کا قرض دیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ ہر ضلع میں معاشی ماہرین، سی اے اور ریٹائرڈ بینک آفیشلز کو تعینات کیا گیا ہے تاکہ نوجوانوں کو ان کے پراجیکٹس میں درخواست دینے سے لے کر آپریشن تک مدد فراہم کی جا سکے، تاکہ زیادہ سے زیادہ نوجوان اس سکیم سے فائدہ اٹھا سکیں۔ سی ایم یوگی 24 جنوری کو یوپی ڈے پر چیف منسٹر یوتھ انٹرپرینیور ڈیولپمنٹ مہم کا آغاز کریں گے۔ MSME محکمہ نے چیف منسٹر یوتھ انٹرپرینیور ڈیولپمنٹ مہم کی کامیابی کے لیے کمر کس لی ہے۔ انتظامی نظام کو بہتر بنانے اور اسے عوام کے لیے مزید مفید بنانے پر زور دیا جا رہا ہے۔ اسکیم کے لیے آن لائن درخواست محکمہ کی ویب سائٹ https://msme.up.gov.in پر دی جا سکتی ہے۔ نوجوانوں کی مدد کے لیے ویب سائٹ پر 400 پروجیکٹ رپورٹس اور 600 کے قریب کاروباری آئیڈیاز بھی فراہم کیے گئے ہیں۔

مائیکرو، سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز (ایم ایس ایم ای) پروموشن ڈیپارٹمنٹ کے پرنسپل سکریٹری آلوک کمار نے کہا کہ پوری اسکیم کو وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ کی خواہش کے مطابق آن لائن کر دیا گیا ہے۔ کہیں بھی پک اینڈ چُن سسٹم نہیں ہے۔ نوجوانوں کو انٹرپرینیورشپ سے جوڑنے کے لیے، محکمہ نے ہر ضلع میں سی اے اور ریٹائرڈ بینک افسران کو تعینات کیا ہے، جو نوجوانوں کی درخواست سے لے کر اس پروجیکٹ کو چلانے میں مدد کریں گے۔ کاروباری افراد کی مدد کے لیے یہ دو سی ایم فیلوز اور دو کمپیوٹر آپریٹرز کو بھی تعینات کرنے جا رہا ہے۔ ریاست میں پہلی بار نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کے لیے ماہرین کو تعینات کیا جا رہا ہے اس اسکیم کو دو مرحلوں میں لاگو کیا گیا ہے۔ جو امیدوار پہلے مرحلے میں لیے گئے پرنسپل/ پینل سود کی مکمل واپسی کرتا ہے وہ دوسرے مرحلے کے لیے اہل ہوگا۔ اس کے بعد وہ 10 لاکھ تک کے پروجیکٹ قائم کرنے کے لیے قرض لے سکے گا۔ 3 سال کے لیے 7.5 لاکھ روپے تک کے قرضوں پر 50 فیصد سود سبسڈی دی جائے گی۔

ریاست کے 3 اضلاع میں ویٹرنری اسپتال کیلئے 13 کروڑ کی منظوری

لکھنؤ (ایجنسی): ریاست میں ویٹرنری اور جانوروں کی صحت کے مقاصد کے لیے، حکومت اتر پردیش نے جونپور ضلع کے دیوکلی، ویٹرنی اسپتال، اناؤ کے موئی کے ویٹرنری اسپتال کی رہائشی عمارت کی تعمیر کے لیے اور بدایوں کے نوی گنج ویٹرنری اسپتال کی غیر رہائشی عمارت کی بلند کاری کرنے کے لیے رواں مالی سال میں 1 کروڑ 03 لاکھ 3 ہزار 5 سو روپے کی منظوری دی ہے۔ اس سلسلے میں محکمہ مویشی پروری کی جانب سے ایک سرکاری حکم نامہ جاری کر دیا گیا ہے۔ سرکاری حکم میں، چیف ویٹرنری افسر جونپور، اناؤ اور بدایوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ منظور شدہ رقم اسی مقصد کے لیے استعمال کی جائے گی جس کے لیے منظور کی جا رہی ہے۔ رقم تعمیرات سے متعلق احکامات میں درج قواعد اور مقررہ معیارات کے مطابق ادا کی جائے گی۔ تعمیراتی کام مقررہ معیار کے مطابق ہونا چاہیے۔ اس کی مکمل ذمہ داری عملدرآمد کرنے والے ادارے کی ہوگی۔

وزیر کپل دیوا گروال نے مرکزی وزیر کرشنا پال کو مہا کمبھ کے لیے کیا مدعو

لکھنؤ (ایجنسی): ریاستی وزیر برائے پیشہ ورانہ تعلیم، ہنر مندی اور انٹرپرینیورشپ (آزادانہ چارج) کپل دیوا گروال نے بدھ کو نئی دہلی میں حکومت ہند کے وزیر مملکت کرشنا پال سے ملاقات کی اور انہیں مہا کمبھ 2025 میں شرکت کے لیے باضابطہ طور پر مدعو کیا۔ اس موقع پر کپل دیوا گروال نے مہا کمبھ 2025 کی خصوصی اہمیت اور اس کی تیاریوں کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یہ تقریب ہندوستانی ثقافت، روایت اور سماجی ہم آہنگی کا شاندار عکاس ہے۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی جانب سے انہوں نے مرکزی وزیر سے درخواست کی کہ وہ اس تقریب میں شرکت کریں اور اپنی باوقار موجودگی سے اس کو خوبصورت بنائیں۔ مہا کمبھ 2025 کا اہتمام پریاگ راج میں کیا جائے گا، جس میں ہندوستان اور بیرون ملک سے کروڑوں عقیدت مند اور سیاح شرکت کریں گے۔

بی کے ٹی میں پی ڈی اے خواتین کانفرنس کا انعقاد

لکھنؤ (ایجنسی): ضلع کے بھڑسر بازار، کمہر واں روڈ، اسمبلی حلقہ بی کے ٹی میں پی ڈی اے خواتین کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ پی ڈی اے خواتین کانفرنس کی صدارت مہمان خصوصی ریاستی صدر شیام لال پال اور مہمان خصوصی ایم پی شری آر کے چودھری اور سابق ایم پی سشیلا سروج نے کی۔ انگاوستر اور ہار پہنا کر سب کا شاندار استقبال کیا گیا۔ کانفرنس کی نظامت ضلعی جنرل سکریٹری شبیر احمد خان نے کی۔ خواتین کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ریاستی صدر شری شیام لال پال نے کہا کہ پی ڈی اے خواتین کانفرنس کا انعقاد خواتین کو ان کے حقوق کے ساتھ ساتھ آئین کے بارے میں معلومات دینے کے لیے کیا جاتا ہے۔ آج بی جے پی حکومت کی وجہ سے خواتین اپنے حقوق سے محروم ہیں۔ آج بھی معاشرے میں تعلیم یافتہ خواتین کا تناسب بہت کم ہے۔ کانفرنس میں سابق ایم ایل سی ڈاکٹر مدھو گپتا، سابق ایم ایل اے گومتی یادو، راجندر یادو، قومی صدر مہیلا سبھا جوہی سنگھ، ریاستی صدر مہیلا سبھا ریبو سریواستو، ریاستی نائب صدر سی ایل ورما، ناہید لاری ترجمان، سابق ضلع پنچایت صدر وجے بہادر یادو نے شرکت کی۔ مہیلا سبھا کی ضلع صدر پرملتا یادو، ضلع صدر جے سنگھ جینت، سابق اسمبلی امیدوار راج بالا راوت، قومی سکریٹری مہیلا سبھا ممتا یادو، ریاستی سکریٹری وجے سنگھ یادو، رنجیت یادو، دنیش کمار سنگھ، سینئر لیڈر بھارت۔ یادو، ضلع نائب صدر ٹی بی سنگھ، للیتا راجپوت لودھی، بچن سنگھ یادو، دیش پال یادو، سنیل بھدوریا، ارچنا راوت، ضلع خزانچی اشتیاق احمد، پروفیسر نیتا چودھری، سماجی کارکن سودھا گوتم، اسمبلی اسپیکر اجے کمار راوت، چیرمین گنیش راوت، مہیلا سبھا کی ضلع جنرل سکریٹری سمن راوت، اسمبلی اسپیکر سیما لودھی، ضلعی ترجمان میڈیا انچارج رمیش سنگھ روی، پرویش یادو، فاروق پردھان، اکھلیش۔ بھارگوا، سنگرام سنگھ، بلاک چیف چنہٹ اوشا سین، یشویر لودھی، سبھاش یادو ایڈوکیٹ، بینا راوت، کونسلر ممتا راوت، کونسلر امیدوار وجے لکشمی یادو، وجے شری گوتم، وریندر پردھان گوئلا، موہن یادو، بھیرو رام پردھان، گوتم راوت، رانا راوت۔ راوت، تانسین یادو، شیوم یادو گولو، گووند یادو اور تربھون یادو کے ساتھ ہزاروں خواتین اور پارٹی کارکن موجود تھے۔

دلت مزدور کا بے رحمی سے قتل، عوام نے کیا سڑک جام

رائے بریلی (ایجنسی) سلون کوتوالی علاقہ کے عمرن بازار میں ایک ادھیڑ عمر شخص نے دلت مزدور کو کلہاڑی اور چاقو کے وار کر کے بے دردی سے قتل کر دیا۔ پولیس کے مطابق ملزم نے خود پر حملے کے خوف سے واردات کی۔ ایک ہفتے میں قتل کی دو وارداتوں سے ناراض گاؤں والوں نے لواحقین کے ساتھ مل کر سلون اونچاہار روڈ بلاک کر دیا۔ اطلاع پر پہنچے ایم ایل اے منوج پانڈے کی یقین دہانی پر گاؤں والوں نے سڑک جام کو بحال کرایا۔ مقتول کی بیوی کی شکایت پر ملزم نوجوان کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کر کے اسے گرفتار کر لیا ہے۔ سلون کوتوالی علاقہ کے عمرن گاؤں کے رہنے والے رام کھیلاون عرف گھسیٹے (40) ولد بدلو کی خون آلود لاش عمرن بازار میں واقع راہول مشرا کے گھر کے نیچے سے ملی۔ ایک ہفتے میں دو قتل سے خوفزدہ گاؤں والے پولیس کے خلاف آواز اٹھانے لگے۔ اس کے بعد ہنگامہ آرائی کرتے ہوئے گھر والوں نے گاؤں والوں کے ساتھ مل کر سلون اونچاہار روڈ کو بلاک کر دیا۔ تفتیش کے دوران لاش کے قریب سے ایک تیز دھار چاقو پڑا ہوا ملا۔

وزیر اعلیٰ نے نئی دہلی میں منعقد ہونے والے 28 ویں نیشنل یوتھ فیسٹیول میں اتر پردیش کی ٹیم کو جھنڈی دکھا کر کیا روانہ

لکھنؤ (ایجنسی): اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا ہے کہ اتر پردیش گزشتہ 7 برسوں میں تیزی سے ترقی کی راہ پر گامزن ہوا ہے۔ آج یہ ملک کی سرکردہ ریاستوں میں سے ایک ہے۔ نوجوان ریاست کی وراثت اور ترقی کے سفر میں حصہ دار بن رہے ہیں۔ ثقافتی اور روحانی ورثہ ہماری روایت سے جڑا ہوا ہے۔ اس وقت وراثت کا احترام کیا جا رہا ہے اور ملک اور ریاست کے روشن مستقبل کا خاکہ تیار کیا جا رہا ہے۔ اس کام کو مزید تقویت دینے کے لیے ریاست کے نوجوانوں کو نیشنل یوتھ فیسٹیول میں حصہ لینے کا شرف حاصل ہونے جا رہا ہے۔

وزیر اعلیٰ نے آج یہاں اپنی سرکاری رہائش گاہ پر 10 تا 12 جنوری 2025 تک بھارت منڈپم، نئی دہلی میں منعقد ہونے والے 28 ویں نیشنل یوتھ فیسٹیول میں اتر پردیش کی ٹیم کو جھنڈی دکھا کر روانہ کرنے سے قبل اس سلسلے میں منعقدہ پروگرام میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ 12 جنوری کو ملک بھر کے نوجوانوں کے لیے جشن کی تاریخ کے طور پر جانا جاتا ہے۔ اس تاریخ کو عالمی سطح پر ہندوستان کو ایک روحانی اور ثقافتی شناخت دینے والے سوامی وویکانند کی یوم پیدائش کو قومی یوم نوجوان کے طور پر منایا جاتا ہے۔ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی تحریک سے، گزشتہ کئی برسوں سے اس موقع پر ہر سال نیشنل یوتھ فیسٹیول کا انعقاد کیا جاتا ہے، جس میں پروگراموں کا ایک طویل سلسلہ شامل ہوتا ہے۔ ان پروگراموں میں حصہ لے کر نوجوانوں کو ملک کے بارے میں بہت کچھ جاننے اور سیکھنے کا موقع ملتا ہے۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس سال کا پروگرام نوجوانوں کے لیے بہت اہم ہے کیونکہ اس دوران نوجوانوں کو وزیر اعظم اور وزیر دفاع سے interaction کا شاندار موقع ملے گا۔ آج ریاست کی ٹیم کو نیشنل یوتھ فیسٹیول کے لیے بھیجا جا رہا ہے۔ 63 نوجوانوں کی یہ ٹیم مختلف قسم کے ایونٹس میں حصہ لے گی۔ اس موقع پر ثقافتی اور اسکل ڈویلپمنٹ وغیرہ سے متعلق مختلف پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ انہوں نے اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ریاست کے شرکت کنندگان نوجوان ریاست کے انمٹ نقوش چھوڑنے اور ریاست کے مختلف علاقوں کے ثقافتی پروگرام ایک ضلع، ایک پروڈکٹ اسکیم کے ذریعے ریاست کی قدیم انواع کو پیش کرنے میں کامیاب ہوں گے۔ یہ انواع مہارت فروغ کی مثالیں ہیں۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اسکل ڈویلپمنٹ کو صرف موجودہ پیمانے پر نہیں پرکھنا چاہیے۔ مہارت فروغ / اسکل ڈویلپمنٹ کے ذریعے مراد آباد کبھی پیتل، علی گڑھ ہارڈ ویئر، فیروز آباد گلاس، لکھنؤ چکن کاری، میرٹھ کھیل کا سامان، سہارنپور لکڑی کا کام، بھدوہی قالین اور وارانسی سلک ٹیکسٹائل کے ایک اہم مرکز کے طور پر قائم ہوتا۔ یہ تمام مراکز قدیم ورثے کی علامت ہیں۔ حکومت ایک ضلع، ایک پروڈکٹ اسکیم کے ذریعے ان کی حوصلہ افزائی کر رہی ہے۔ یہ بھی مہارت فروغ کا ایک ذریعہ ہے۔ مہارت فروغ کے ان طریقوں کو ایک ورثے کے طور پر آگے بڑھانے کے لیے کام کیا جا رہا ہے۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزیر اعظم نے ملک کی آزادی کے سال امرت مہوتسو میں کچھ اہداف طے کیے تھے۔ ان میں ترقی یافتہ ہندوستان ایک اہم ہدف تھا۔ نوجوانوں کی توانائی ترقی یافتہ ہندوستان کے لیے مفید ہوگی۔ نوجوانوں کا اس میں اہم کردار ہوگا۔ آج آپ نوجوان ہیں، جب یہ ملک اپنی آزادی کی صد سالہ جشن منا رہا ہوگا، اس وقت آپ ہندوستان کو ترقی یافتہ بنانے کے لیے زندگی کے مختلف شعبوں میں کام کر رہے ہوں گے۔ ہم اس وقت کیسا ہندوستان چاہتے ہیں؟ ایک ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کے لیے تیار کیے جانے والے ایکشن پلان میں کون سے اہم پہلو ہیں، جنہیں ہم آگے بڑھا سکتے ہیں؟ ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر میں نوجوان کیا کردار ادا کر سکتے ہیں؟ ان سوالات پر غور کیا جانا چاہیے۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ عوامی زندگی کو موثر انداز میں چلانے کے لیے نوجوانوں میں مواصلات کا فن ہونا بہت ضروری ہے۔ صرف وہی شخص کامیاب سیاست دان ہو سکتا ہے جس کے پاس ابلاغ/ مکالمہ (conversation) کی مہارت ہو۔ اگر وہ ابلاغ کے فن میں ماہر نہ ہو تو وہ کبھی کامیاب سیاست دان نہیں بن سکتے۔ آپ سب کو یوتھ پارلیمنٹ میں شامل ہونے کا موقع ضرور ملا ہوگا۔ طلبہ یونین کے روایتی انتخابات کے بجائے ہمیں یونیورسٹیوں اور کالجوں میں یوتھ پارلیمنٹ کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے تاکہ نئی نسل کو آگے لے جایا جا سکے۔ قیادت میں کیا خوبیاں ہونی چاہئیں اور سماج اور ملک کے تئیں ہمارے فرائض کیا ہونے چاہئیں؟ یہ بھی قابل غور سوال ہے۔ سیاست دان، انتظامی افسر، خوراک فراہم کرنے والے، کسان اور کاروباری شخصیت کا کردار ادا کرتے ہوئے نوجوانوں میں قوم پرستی، مادر وطن سے لگاؤ اور عوام سے ہمدردی کا جذبہ پیدا ہونا چاہیے۔

پی ڈی اے، لوک فنکار اور لوک میڈیا سماج وادی پارٹی کی طاقت ہیں

بی جے پی حکومت نے ہمیشہ لوک فنکاروں کو نظر انداز کیا ہے: اکھلیش یادو

لکھنؤ (ایجنسی): سماج وادی کلچرل سیل کا پروگرام آج سماج وادی پارٹی کے ریاستی ہیڈ کوارٹر، 19 وکرمادتیہ مارگ، لکھنؤ کے ڈاکٹر رام منوہر لوہیا آڈیٹوریم میں منعقد ہوا۔ جس میں مہمان خصوصی، سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو موجود تھے۔ کلچرل سیل کے قومی صدر کاشی ناتھ یادو نے خیر مقدم کیا۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے جناب اکھلیش یادو نے کہا کہ پی ڈی اے، لوک فنکار اور لوک میڈیا سماج وادی پارٹی کی طاقت ہیں۔ بی جے پی حکومت نے ہمیشہ لوک فنکاروں کو نظر انداز کیا ہے۔ سماج وادی حکومت نے فنکاروں کو اعزاز سے نوازا۔ انہیں یش بھارتی سے نوازنے کے ساتھ ساتھ انہوں نے ہمیشہ ان کی حوصلہ افزائی کا کام کیا۔ جناب اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت نے جھوٹے وعدے کر کے سماج کے ہر طبقے کو دھوکہ دیا ہے۔ کسان، نوجوان، پی ڈی اے، فنکار، تاجر سبھی اس حکومت سے ناخوش ہیں۔ بی جے پی نے سب کو دھوکہ دیا ہے۔ بی جے پی حکومت میں ہر محکمے میں لوٹ مار ہے۔ حکومتی بجٹ کو لوٹا جا رہا ہے۔ اوپر سے نیچے تک جس کو بھی موقع ملتا ہے لوٹ مار میں مصروف ہیں۔ لوٹ مار کے معاملے میں وزراء سرفہرست ہیں۔ کمیشن ہر سطح پر جاری ہے۔ بی جے پی حکومت کے دوران سماجی حساسیت تقریباً مر چکی ہے، بی جے پی میں کوئی جان نہیں ہے۔ شری یادو نے کہا کہ ریاست میں کوئی ترقیاتی کام نہیں ہو رہا ہے۔ عوام کے مفاد میں کچھ نہیں ہو رہا۔ بی جے پی نے صحت، تعلیم، بجلی جیسے تمام نظام کو تباہ کر دیا ہے۔ بی جے پی حکومت نے جھوٹ اور لوٹ مار کی پالیسی بنائی ہے۔ بی جے پی کا مقصد صرف بجٹ کو لوٹنا، غریبوں کی زمینوں پر قبضہ کرنا اور جھوٹے الزامات لگا کر اپوزیشن لیڈروں اور پارٹیوں کو بدنام کرنا ہے۔

مسٹر یادو نے کہا کہ بی جے پی ست، منفی سیاست کرتی ہے۔ شری آدتیہ ناتھ نہ تو یوگی ہیں اور نہ ہی انہوں نے چیف منسٹر کے آئینی عہدے کی ذمہ داری پوری کی ہے۔ پریاگ راج کے مہا کمبھ میں بڑے قابل احترام سنتوں، مہاتما، بابا تپسیا میں مصروف ہیں لیکن بہتر ہے کہ فروری 2027 میں مہا کمبھ کے اختتام کے بعد، سنت، بابا اپنے گرو بھائی آدتیہ ناتھ جی کو بھی ساتھ لے جائیں۔ یہ اتر پردیش کے لوگوں پر بہت بڑا احسان ہوگا۔ اس نیک کام کو عوامی مفاد میں سمجھا جائے گا۔

جناب اکھلیش یادو نے کہا کہ اس حکومت کی غلط پالیسیوں کی وجہ سے مہنگائی اور بے روزگاری اپنے عروج پر پہنچ گئی ہے۔ اتر پردیش کی بی جے پی حکومت کو انارکی، لوٹ مار اور بدعنوانی سے بچانے اور ریاست کی ترقی، نوجوانوں اور کسانوں کے مستقبل کے لیے 2027 میں سماج وادی پارٹی کی حکومت بنانا ضروری ہے۔ پارٹی کے تمام قائدین اور کارکنان 2027 کے اسمبلی انتخابات کو اپنا ہدف بنا کر تیاری شروع کریں۔ عام لوگوں کے درمیان رہیں اور ان کے مسائل اٹھائیں اور لوگوں کو بی جے پی کی غلط پالیسیوں سے آگاہ کریں۔ بوتھ کو مضبوط کریں۔

پروگرام میں شری ونیت کمار، کیلاش ناتھ یادو مہاراشٹرا، ہرپال شرما اتراکھنڈ کے ریاستی صدر اور سشیل یادو ریاستی صدر ہریانہ اور قومی نائب صدور سنگیتا یادو، وجے لال یادو، سیارام یادو، پارس ناتھ یادو، قومی چیف جنرل سکریٹری برہمپال نگر، قومی نائب صدور۔ سکریٹری اچھے لال سونی، قومی سکریٹری ڈاکٹر بھیا لال، پروین کمار، سروج سرگم وغیرہ نے بھی شرکت کی۔